اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

تار کا پتہ الفضل قادیان

ٹیلیفون نمبر ۹۱

شرح چندہ پیشگی
سالانہ ۔۔۔
ششماہی ۔۔۔
سہ ماہی ۔۔۔
بیرون ہند سالانہ ۔۔۔

قیمت ایک آنہ

روزنامہ

الفضل

قادیان دارالامان

THE DAILY
ALFAZL QADIAN.

جلد ۲۷ | ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ | یوم سہ شنبہ | مطابق ۱۳ جون ۱۹۳۹ء | نمبر ۱۳۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۱۔ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سوا نو بجے شب کی رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو آج درد نقرس کے علاوہ حرارت کی بھی شکایت رہی احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کل لاہور سے واپس تشریف لے آئے۔

حضرت میاں چراغ دین صاحب رضی اللہ عنہ رئیس لاہور کی زوجہ صدیقہ مریم صاحبہ جو ۹ مئی ۱۹۳۰ء کو فوت ہوئی تھیں۔ اور لاہور میں بطور امانت مدفون تھیں۔ آج ان کی لاش قادیان لائی گئی۔ بعد نماز عصر حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور مرحومہ کو بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں دفن کیا گیا۔

نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے مولوی علی محمد صاحب اجمیری اور مولوی دل محمد صاحب کو کپورتھلہ اور گیانی واحد حسین صاحب اور مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری کو موضع کھوکھر ضلع گورداسپور میں بغرض تبلیغ بھیجا گیا۔

مجلس خدام الاحمدیہ نے جن ناخواندگان کی تعلیم کا انتظام کر رکھا ہے کل اور آج بعض محلوں میں ان کا امتحان لیا گیا۔

کل جامعہ احمدیہ میں "نظام کی برکات" پر طلبہ کا تقریری مقابلہ ہوا جس میں مولوی محمد یار صاحب عارف اور حافظ مبارک احمد صاحب کے متفقہ فیصلہ کی رو سے مولوی شریف احمد صاحب مولوی فاضل درجہ رابعہ اول اور شمس الدین صاحب درجہ ثانیہ دوم رہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

انبیاء و اولیاء پر تکالیف آنے میں حکمت

۵- نومبر ۱۹۰۳ء کو فرمایا۔" آج کل ہندوستان سے ایک عورت آئی ہوئی ہیں۔ وہ اکثر سوال کرتی رہتی ہیں۔ اور میں ان کو سمجھایا کرتا ہوں۔ ایک دن سوال کیا۔ کہ ولیوں اور پیغمبروں پر بڑی بڑی مصیبت آتی ہے۔ اور وہ ہمیشہ مصیبت کا نشانہ بنے رہتے ہیں۔ تو میں نے جواب دیا۔ کہ یہ بات غلط ہے۔ اور قرآن شریف کے بھی بالکل خلاف ہے۔ خدا کے ولیوں۔ اور نبیوں پر تو ہمیشہ اس کے انعامات ہوتے ہیں وہ ان کا ہر مقام میں حافظ و ناصر ہوتا ہے۔ پھر ان پر مصیبت کے کیا معنی۔ عملی طور پر دیکھ لو۔ کہ حضرت موسےٰؑ کو کیا کامیابی حاصل ہوئی۔ ان کا دشمن غرقاب کیا گیا۔ اور موسےٰؑ کو ان پر فتح حاصل ہوئی۔ پھر داؤدؑ کو دیکھ لو۔ عیسےٰؑ کو دیکھو۔ کہ ان کے دشمن ہمیشہ ذلیل و خوار ہوتے رہے اور یہ سب کامیاب ہوتے رہے۔ ہمارے پیغمبر آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو عروج حاصل ہوا۔ کیا اس کی نظیر مل سکتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ یہ لوگ فقر اور ذلت کے مصداق نہیں ہوتے۔ الدنیا سجن للمومن میں اگر سجن کے معنی نسبتی کریں کہ اہل اللہ کو جو کچھ جنت میں ملے گا۔ اس کے مقابلے میں یہ دنیا سجن ہے۔ تو ٹھیک ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ کہ ہم اپنے اولیاء کو کبھی عذاب نہیں کرتے۔ بلکہ اس دلیل سے یہود و نصاریٰ کے دعوے کی تردید کرتا ہے۔ ان دونوں نے دعوے کیا تھا۔ کہ نحن ابناء اللہ واحباءہٗ ہم خدا کے پیارے اور بمنزلہ اس کی اولاد کے ہیں۔ تو اس کا جواب خدا تعالیٰ نے یہ دیا۔ قل فلم یعذبکم بذنوبکم۔ کہ اگر تم خدا کے پیارے اور بمنزلہ اس کی اولاد کے ہو۔ تو پھر تمہاری شامت اعمال پر تم کو وہ دکھ اور تکالیف کیوں دیتا ہے۔ پس اس سے ثابت ہے۔ کہ جو خدا کے پیارے ہوتے ہیں۔ ان کو دنیا میں دکھ نہیں دیتا۔ اور وہ ہر ایک قسم کے عذاب سے محفوظ ہوتے ہیں۔ پس اگر اس کے پیاروں کو عذاب ہوتا ہے۔ تو پھر کافروں میں اور ان میں کیا فرق ہوا سا انبیاء پر اگر کوئی واقعہ مصیبت کے رنگ میں آتا ہے۔ تو اس سے خدا تعالیٰ کا یہ منشا ہوتا ہے۔ کہ ان کے اخلاق کو وہ دنیا پر ظاہر کرے۔ کہ جو ہماری طرف سے آتے ہیں۔ اور ہمارے ہو جاتے ہیں وہ کن اخلاق فاضلہ کے صاحب ہوتے ہیں۔ امام حسینؓ پر بھی ایسا واقعہ گزرا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بھی ایسے واقعات گزرے مگر صبر اور استقلال اور خدا تعالیٰ کی رضا کو کس طرح مقدم رکھکر بتلا دیا۔

مغربی سیاسیات میں اتار چڑھاؤ

ملک معظم کے اعزاز میں صدر جمہوریہ امریکہ کی طرف سے دعوت

ملک معظم اور ملکہ معظمہ ۹ر جون کو واشنگٹن کا دورہ ختم کرکے نیویارک روانہ ہوگئے روانگی سے قبل ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے برطانوی سفارت خانہ میں صدر جمہوریہ امریکہ مسٹر روزویلٹ اور مسز روزویلٹ کو دعوت پر بلایا۔ علاوہ ازیں وہ شام کے وقت امریکہ کے پہلے صدر جارج واشنگٹن کی قبر پر بھی گئے۔ اور فوجی قبرستان میں مشاہیر کی یادگار پر انہوں نے پھولوں کے گلدستے رکھے۔ صدر امریکہ کی طرف سے بھی ملک معظم اور ملکہ معظمہ کے اعزاز میں ایک پُرتکلف دعوت دی گئی۔ جس میں مسٹر روزویلٹ نے شاہ اور ملکہ انگلستان کا جام صحت تجویز کرتے ہوئے کہا۔ کہ سارا امریکہ آپ کی تشریف آوری پر مسرور اور آپ کا دلی خیر مقدم کرتا ہے۔ مسٹر روزویلٹ نے امریکہ اور مملکت برطانیہ کے گہرے تعلقات کا بھی ذکر کیا۔ اور کہا کہ دونوں ممالک نے دنیا میں تہذیب اور خوشحالی کے قیام وبقاء کے لئے قابل تقلید مساعی سے کام لیا ہے مزید کہا کہ کینیڈا اور امریکہ کے درمیان باہمی اعتماد کا یہ حال ہے۔ کہ سرحد پر مورچہ بندی کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔ یہی وجہ ہے کہ تکثیر اسلحہ اور ہتھیار بندی کی ضرورت بھی نہیں پڑتی۔ اس سلسلہ میں آپ نے ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گذشتہ دنوں بحر الکاہل میں دو بے آباد جزیرے دریافت ہوئے تھے۔ جو امریکہ اور آسٹریلیا کے درمیان تجارتی نقطہ نگاہ سے بےحد اہمیت رکھتے ہیں۔ برطانیہ اور امریکہ دونوں اس کی ملکیت کے دعویدار تھے اور دونوں ایک طرح اپنے اپنے دعاوی میں حق بجانب تھے اگر اس سلسلہ میں بحث وتمحیص کو جاری رکھا جاتا تو نتیجہ جھگڑے اور بدمزگی کے سوا اور کچھ نہ نکلتا۔ لیکن دونوں ملکوں نے باہمی رواداری سے کام لیتے ہوئے ان جزائر کی ملکیت کے قبضہ کو ۱۹۸۹ء تک اٹھا رکھا۔ اس عرصہ میں دونوں ممالک ان جزیروں کو اپنے کام میں لاسکیں گے اگر دیگر امور کے لئے بھی اسی قسم کا طرز عمل اختیار کیا جائے تو ساری دنیا امن کی فضا سے معمور نظر آئے۔ آخر میں ملک معظم نے مسٹر روزویلٹ کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا ہماری آمد پر جس جوش وخروش اور محبت کا اظہار کیا گیا ہے اس کے لئے ہم اہل امریکہ کے شکرگذار ہیں۔ آپ نے کہا کہ میں کینیڈا اور سلطنت برطانیہ کے دوسرے حصوں سے اہل امریکہ کے لئے سلام اور محبت کے تحائف لایا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ دونوں ملکوں میں محبت ترقی پذیر ہو۔

برطانیہ پر جرمنی کے الزامات اور ان کا جواب

۸ر جون پارلیمنٹ میں لارڈ ہالیفکس اور مسٹر چیمبرلین نے جرمنی کے متعلق دوستانہ انداز میں بعض امور کا ذکر کیا تھا۔ مثلاً لارڈ ہالیفکس نے کہا تھا۔ کہ برطانیہ کے لوگ ہمیشہ جرمن کے ساتھ سمجھوتہ کرنے کے خواہاں چلے آتے ہیں۔ لیکن سمجھوتہ کے لئے ضروری ہے۔ کہ دونوں طرف سے نیک نیتی کا اظہار کیا جائے۔ اسی طرح مسٹر چیمبرلین نے اپنے تحریری بیان میں اس امر پر افسوس کا اظہار کیا۔ کہ جرمنی میں ابھی تک یہ الزام لگایا جارہا ہے۔ کہ برطانیہ اس کی تجارت کو نیست ونابود کرنا چاہتا ہے۔ حالانکہ ہماری طرف سے اس الزام کی بارہا تردید ہوچکی ہے۔ آپ نے کہا میں ایک بار پھر اعلان کرتا ہوں کہ برطانیہ جرمنی کے گرد گھیرا ڈالنے کا ہرگز ارادہ نہیں رکھتا اور نہ مرکزی اور جنوب مشرقی یورپ میں اس کی تجارت کی قدرتی اور جائز وسعت کو روکنا چاہتا ہے۔ لیکن ان تقریروں کا جرمنی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ اور وہ بدستور ان کا مذاق اڑا رہے ہیں۔ چنانچہ نازی اخبارات لکھتے ہیں کہ یہ بھی گھیرا ڈالنے کی پالیسی کے سلسلہ میں مکاری کا ایک نمونہ ہے وہ لکھتے ہیں۔ اگر برطانیہ واقعی امن کا خواہاں ہے تو اسے چاہیئے کہ اپنے طرز عمل سے اس کا ثبوت دے۔ لارڈ ہالیفکس اور مسٹر چیمبرلین کی ان تقریروں کا ذکر کرتے ہوئے "رینوز کرانیکل" نے لکھا ہے کہ اس قسم کی تقریروں کو برطانیہ کی کمزوری پر محمول کیا جائے گا۔ "لیکن ٹائمز" لکھتا ہے کہ جیسی یہ تقریریں معتدل ہیں اگر دوسرے بھی اسی روش کو اختیار کرلیں تو امن قائم ہوسکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومت برطانیہ کے تباہ کن خفیہ ٹینک

لنڈن سے ۹ر جون کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ جنرل گملن نے برطانیہ کے چند نئے ٹینکوں کا معائنہ کیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ان ٹینکوں میں ایک ٹینک ایسا بھی تھا جسے بہت خفیہ رکھا جاتا ہے اور صرف رات کے وقت باہر نکالا جاتا ہے آپ نے ایک فوجی مظاہرہ کا بھی ملاحظہ کیا۔ کہا جاتا ہے کہ متذکرۃ الصدر ٹینک عجیب وغریب ہے۔ اور سامان حرب میں نہایت خوفناک چیز ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ برطانیہ کے پاس اور بھی بہت سی چیزیں ہیں جو صرف جنگ کے وقت ہی منصۂ شہود پر آئیں گی۔ اور جنگ کے دوران میں حد درجہ تباہ کن ثابت ہونگی۔ گذشتہ جنگ عظیم کے دوران میں جرمنی نے ایسے اسلحہ اور آلات ظاہر کئے تھے۔ جو گو جنگ سے دس سال پہلے تیار ہوچکے تھے مگر انہیں صرف جنگ کے دوران میں ظاہر کیا گیا۔ اسی طرح برطانیہ فرانس۔ اطالیہ اور جرمنی میں یکساں طور پر ایسے اسلحہ توپیں اور بندوقیں تیار کرنے کی خفیہ کوششیں ہورہی ہیں جو حد درجہ خطرناک ہونگی۔ چنانچہ یہ چاروں طاقتیں اس سلسلہ میں غیر معمولی طور پر کامیاب ہیں۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جنگ عظیم کے بعد سے لے کر اب تک ایسی ایسی چیزیں ایجاد ہوچکی ہیں۔ جو مدت قلیل میں دنیا کی تمام آبادی کے لئے ہلاکت کا باعث بن سکتی ہیں۔

برمنگھم میں مسٹر چیمبرلین کی قیام امن کے موضوع پر تقریر

مسٹر چیمبرلین وزیر اعظم برطانیہ نے ۱۰ر جون کو برمنگھم میں مسائل خارجہ پر تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ وہ یورپ میں امن قائم کرنے کی کوششوں میں تاحال مصروف ہیں اور وہ چاہتے ہیں۔ کہ اپنی زندگی کے دوران میں ہی اپنی کوششوں کا نتیجہ مشاہدہ کرسکیں۔ آپ نے افسوس کرتے ہوئے کہا کہ جن ممالک سے اس معاملہ میں مدد حاصل کرنے کی توقع تھی۔ ان کی طرف سے ہمیں بےحد مایوسی ہوئی ہے۔ جہاں تک برطانیہ کا تعلق ہے۔ اس کی دفاعی طاقت میں روز افزوں اضافہ ہورہا ہے اور اس وقت اس کی اتنی فوجی طاقت ہے۔ کہ دنیا کی طاقتور سے طاقتور حکومت بھی اس کے ساتھ لڑنے کی جرأت نہیں کرسکتی۔ مگر برطانیہ کی موجودہ پالیسی یہ ہے کہ وہ بغیر چھیڑے لڑنے کے لئے تیار نہیں۔ مگر افسوس ہے کہ اس پر جھوٹے الزام عائد کئے جاتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ وہ دریردہ لڑائی کی کوششوں میں مصروف ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ وہ آخری دم تک قیام امن کی کوشش کرینگے۔ اور انہیں اس امر کا یقین ہے۔ کہ ان کی یہ پالیسی بالکل درست ہے۔ اور عوام اسے پسند کرتے ہیں۔ جرمنی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ جہاں تک اس کے مطالبات کا تعلق ہے۔ اس پر ایک کانفرنس میں غور ہوسکتا ہے۔ بشرطیکہ جرمنی ہم پر بھروسہ کرے۔ مطالبات کا فیصلہ باہمی بات چیت سے ہوسکتا ہے نہ کہ طاقت سے۔

انگلستان اور روس کی باہمی گفت وشنید

لنڈن کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ انگلستان اور روس کی باہمی گفت وشنید کے سلسلہ میں تین اہم باتیں رہ گئی ہیں۔ اول یہ کہ انگلستان اور روس کا معاہدہ مجلس اقوام کے اصول کے کس طرح مطابق کیا جائے۔ اور دراصل اسی پر سمجھوتہ کا انحصار ہے۔ دوسرے روس یہ چاہتا ہے۔ کہ جنگ کی صورت میں انفرادی طور پر عارضی صلح نہ کی جائے۔ تیسرے اس کی یہ بھی خواہش ہے۔ کہ فن لینڈ استھونیا اور لٹویا دول ثلاثہ کی طرف سے حفاظت میں لے لئے جائیں۔ لیکن مصیبت یہ ہے کہ بالٹک کے تینوں ممالک کسی ملک کی طرف سے اپنی حفاظت کا یقین نہیں چاہتے۔ چنانچہ فن لینڈ کے وزیر خارجہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ میرا ملک کسی یکطرفہ گارنٹی کو پسند نہیں کرتا۔ استھونیا اور لٹویا بھی اس معاملہ میں فن لینڈ کے ہمنوا ہیں۔ بایں ہمہ برطانیہ سمجھتا ہے۔ کہ کوئی ایسا راستہ ضرور مل جائے گا جس سے روس کی پیدا کردہ مشکلات دور ہو جائیں گی اور ریاست ہائے بالٹک کا خوف وہراس بھی جاتا رہیگا۔ فرانس کی طرف سے ایک تجویز یہ پیش ہوئی ہے۔ کہ روس کو یقین دلایا جائے کہ کسی براہ راست یا بالواسطہ حملہ کی صورت میں اس کی امداد کی جائے گی۔

نوآبادیات کی واپسی کے متعلق جرمنی کا برطانیہ سے مطالبہ

جرمنی کے باخبر حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ کہ جرمنی نے گذشتہ دو چار سال سے جو جارحانہ پالیسی اختیار کر رکھی ہے۔ اس کا منتہائے مقصود ان نوآبادیات کو واپس لینا ہے۔ جو جنگ عظیم کے بعد انگریزوں اور فرانسیسیوں کے قبضہ میں جا چکی ہیں۔ اگر برطانیہ اور فرانس ان نوآبادیات کو واپس کر دیں تو جرمنی اپنی اس جارحانہ پالیسی کو ترک کرنے کے لئے تیار ہے۔ ۱۰ جون کو بہیر حکومت جرمنی کے ایک ذمہ دار افسر نے اپنے ایک بیان میں حکومت برطانیہ سے ان نوآبادیات کی واپسی کا مطالبہ کیا اور کہا کہ جرمنی کو ان نوآبادیات کی ایسی ہی ضرورت ہے۔ جیسی برطانیہ کو۔ مگر جرمنی کو اس پر حق فائق حاصل ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بوہیمیا میں ایک جرمن افسر کا قتل

جنوبی بوہیمیا کی اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ وہاں ایک جرمن افسر کے قتل کے سلسلہ میں شدید احکام جاری کر دئے گئے ہیں۔ چنانچہ شہر کے میئر کو ہٹا دیا گیا ہے۔ میونسپل کونسل توڑ دی گئی ہے۔ اور چیک فوجوں اور سپاہیوں کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایک نہایت سخت نوعیت کا کرفیو آرڈر جاری کر کے شہریوں کو حکم دیا ہے۔ کہ رات کے آٹھ بجے سے صبح ۵ بجے تک اپنے اپنے مکانوں کے دروازے اور کھڑکیاں بالکل بند رکھیں۔ اگر اس عرصہ میں کوئی کھڑکی یا دروازہ کھلا پایا گیا۔ تو فوراً فائر کر دیا جائے گا۔ نیز اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اگر جرمن افسر کا قاتل گرفتار نہ ہوا۔ تو اور زیادہ سخت احکام نافذ کر دیئے جائیں گے۔

امتحان کے بعد بجلی کا کام سیکھیے

کیونکہ اس کام کے جاننے والوں کی ضرورت پنجاب۔ یوپی اور صوبہ سرحد میں دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ اور بہترین درسگاہ

سکول فار الیکٹریشنز لدھیانہ

ہے۔ جو گورنمنٹ رجسٹرڈ بھی ہے۔ اور ایڈڈ بھی۔ ہر وقت کے تقریباً ... طلباء اس منظور شدہ درسگاہ میں تعلیم پا رہے ہیں۔ فیس ماہوار لی جاتی ہے۔ پراسپکٹس مفت ملتے ہیں (مینیجر)

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مجرب نسخہ جات آپکے شاگرد کی دوکان سے

حبوب عنبری (رجسٹرڈ) یہ گولیاں عنبر مشک موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزا سے مرکب ہیں ان گولیوں کا استعمال ان لوگوں کے لئے جن کی قوت رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ گئے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ چکے ہوں۔ کمر درد کرتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ ایسی حالت میں حبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی قوت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی وسرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ اعضائے رئیسہ وشریفہ دل ودماغ طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ وچست وچالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجت مند آرڈر روانہ کریں۔ حبوب عنبری کے ایک بار کھانے سے ... سال تک مقوی ادویات سے چھٹی ہو جاتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی پندرہ روپے ۱۵ عہ

حب مفید النساء یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا۔ وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضل خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک دو روپے ۲ عہ

مفرح مروارید عنبری یہ ان قیمتی اجزاء سے مرکب ہے۔ موتی۔ یاقوت۔ زمرد۔ زہر مہرہ خطائی۔ عنبر اشہب۔ کستوری نیپالی۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ یشب۔ زعفران وغیرہ یہ بے نظیر مرکب دل ودماغ جگر کو طاقت دیتی ہے۔ حافظہ کو بڑھاتی ہے۔ خفقان نسیان کی دشمن ہے۔ خون کی کمی سر کے چکروں کو دور کرتی ہے۔ دل میں خوشی۔ سرور پیدا کرتی ہے۔ دماغی کام کرنے والوں کیلئے اکسیر صفت ہے۔ دل کو قوی۔ بدن کو موٹا اور چہرہ کو بارونق بناتی ہے۔ ایسی مستورات جن کا دل دھڑکتا ہو۔ جسم کمزور ہو۔ ضعف جگر ہو۔ اسقاط حمل یا اٹھرا کی شکایت ہو۔ ان کے لئے مسیحائی اثر رکھتی ہے۔ ایام ماہواری کی کمی بیشی کو اصلی حالت پر لاتی ہے۔ بوڑھے۔ جوان۔ مرد۔ عورت سب کے لئے اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ پانچ تولہ تین روپے بارہ آنہ

تریاق معدہ وامعاء یہ ایک لاجواب مفید ترین پوڈر ہے۔ جس کے استعمال سے پیٹ کی ہر قسم کی شکایت کافور ہو جاتی ہے۔ درد شکم۔ اپھارہ۔ بد ہضمی۔ گڑگڑاہٹ۔ کھٹے ڈکار۔ متلی۔ قے بار بار پاخانہ آنا۔ اور ہیضہ کے لئے تو اکسیر اعظم ہے۔ اس کا ہر گھر میں رہنا اشد ضروری ہے ہر موسم میں اس کی ضرورت رہتی ہے مندرجہ بالا بیماریوں کا تریاق ہے۔ قیمت دو اونس کی شیشی ۱۲ علاوہ محصولڈاک۔

المشتہر

حکیم نظام جان شاگرد حضرت خلیفۃ المسیح الاول نورالدین اعظمؓ اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شملہ ۹ر جون - مرکزی اسمبلی کے پچھلے اجلاس میں ایک ریزولیوشن پیش کیا گیا تھا جس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستانی عورتوں کو جو حقوق نہیں دیئے گئے وہ آئینی طور پر انہیں عطا کئے جائیں - اس مقصد کے پیش نظر اب حکومت نے ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے

پشاور ۹ر جون - وزیر اعظم سرحد کے لڑکے مسٹر عبید اللہ خان کو جن کو ہنگامہ مفتی آبادی کے سلسلہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ آج اسسٹنٹ کمشنر چارسدہ کی عدالت سے ۱½ سال قید بامشقت کی سزا دی گئی - مسٹر عبید اللہ گرفتاری کے وقت سے چارسدہ کی جیل میں تھے اور مقدمہ کی سماعت بھی جیل ہی میں ہوئی۔

لنڈن ۹ر جون - معلوم ہوا ہے کل رات یروشلم شہر کے ایک تہائی حصہ میں اندھیرا ہو گیا۔ کیونکہ شہر کے پانچ الیکٹرک سٹیشنوں کو بموں سے نقصان پہنچا تھا۔

ادیس آبابا ۹ر جون - اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حبشہ کے اطالوی گورنر جنرل کے حکم سے اطالوی افواج سے تمام حبشیوں کو نکال دیا گیا ہے گذشتہ چھ ماہ کے اندر پانچ ہزار حبشیوں نے اطالوی افواج کی ملازمت چھوڑ دی ہے۔

انقرہ ۹ر جون - معلوم ہوا ہے کہ حکومت افغانستان کی استدعا پر افغانی افواج کی تربیت کے لئے ترکی افسروں کی ایک جماعت کابل روانہ ہو گئی ہے۔

بغداد ۹ر جون - علاقہ رطبہ کی ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ اس علاقہ میں تین بجے رات کو آسمان پر ایک بہت بڑا ستارہ دکھائی دیا جس کی روشنی بہت تیز تھی - یہ ستارہ جنوب مشرق میں گرا - جب یہ ستارہ زمین پر گرا تو سخت گڑگڑاہٹ سنی گئی - اور رطبہ کا علاقہ دو منٹ تک کانپتا رہا اور ایسا معلوم ہوا جیسے زلزلہ آ گیا ہے۔ رصد خانہ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ ایک بہت بڑا شہاب ثاقب تھا - اور جو آوازیں سنی گئیں - وہ اس کے فضا میں ٹکرانے سے پیدا ہوئیں۔ اس کی آواز ۴۲ میل تک سنی گئی - ۸ دسمبر ۱۹۳۸ء کو بھی ایسا ستارہ عراق میں ٹوٹا تھا۔

بغداد ۹ر جون - امریکن عہدیداروں کی غفلت سے ایک ہزار ٹن پیٹرول لائن کے کئی جگہ سے ٹوٹ جانے کی وجہ سے دریائے دجلہ میں بہ گیا حکومت عراق نے کمپنی سے جواب طلبی کی ہے -

پیرس ۸ر جون - معلوم ہوا ہے۔ جب ملک معظم اور ملکہ معظمہ کی ٹرین نیاگرا کی طرف روانہ ہوئی - تو ایک بوڑھے نے ملکہ معظمہ سے پکار کر کہا "کیا آپ پھر واپس نہیں آئیں گی"؟ ملکہ معظمہ نے کھڑکی سے سر نکال کر مسکراتے ہوئے جواب دیا - "میں واپس ضرور آؤں گی"

شملہ ۹ر جون - ہندوستان میں ریلوے انجن بنانے کے نئے فیکٹری قائم کی جانے والی ہے - ریلوے بورڈ ایک نوٹ تیار کر رہا ہے۔ جس پر سنٹرل اسمبلی کی سٹینڈنگ مالی کمیٹی کے ۱۷ ار ۱۸ ر جولائی کے اجلاس واقعہ بمبئی میں غور کیا جائے گا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ سوئٹزرلینڈ اور برطانیہ سے انجنوں کے بنائے جانے کے لئے ٹنڈر موصول ہو گئے ہیں - ایک انجن پر اوسطاً ایک لاکھ روپیہ خرچ آئے گا اور یہ انجن بڑی لائنوں پر چلیں گے۔

جھانسی ۱۰ر جون - ڈاؤن پنجاب میل دتیا کے قریب پٹڑی سے اتر گئی جس سے تمام اپ اور ڈاؤن ٹرینوں کی آمد و رفت ملتوی کر دی گئی - اس حادثہ کی وجہ سے ۴½ گھنٹے گاڑی لیٹ ہو گئی - اطلاع ملتے ہی ریلوے حکام موقعہ پر روانہ ہو گئے۔

کلکتہ ۱۰ر جون - مسٹر بوس ۱۴ر جون کو کلکتہ سے روانہ ہو کر ۱۶ر جون کو لاہور پہنچیں گے - اور ۱۶ اور ۱۷ کو آل انڈیا ریڈیکل لوگوں کا نفرنس میں شرکت کر کے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے موقع پر بمبئی پہنچنے کے لئے روانہ ہو جائیں گے

نیویارک ۱۰ر جون - نیویارک میں ملک معظم اور ملکہ معظمہ کی آمد پر ان کا ۴۰ لاکھ کے مجمع نے عظیم الشان استقبال کیا۔ فیئر فرائنڈ میں پہنچنے پر ملک معظم کو ۲۱ توپوں کی سلامی دی گئی -

امرتسر ۱۰ر جون - آج شام کو گورو کے باغ میں مذہبی سکھوں اور اکالیوں کے درمیان لڑائی ہو گئی۔ جس میں لاٹھیوں اور کرپانوں کا آزادانہ استعمال کیا گیا ہر دو اطراف کے قریباً ایک درجن اشخاص زخمی ہو گئے - اطلاع ملنے پر پولیس افسر جائے واردات پر پہنچ گئے - زخمیوں کو بغرض علاج ہسپتال پہنچا دیا گیا - پولیس تحقیقات کر رہی ہے۔

شملہ ۱۰ر جون - معلوم ہوا ہے کہ ۳۵ء سے ۱۹۳۸ء تک تین سالوں میں محکمہ ریڈیو کو ایک لاکھ کا خسارہ ہوا ہے۔ ۳۶-۱۹۳۵ء میں ۱۸۱۵ا۴ روپے کا۔ ۳۷-۱۹۳۶ء میں ۴۹۹۹۰ کا اور ۳۹-۱۹۳۸ء میں ۲۶۵۰۰ روپے کا خسارہ ہوا۔

دارجلنگ ۹ر جون - سر جان وڈہیڈ ۱۲ر جون کو بنگال کی گورنری کا چارج لیں گے

کلکتہ ۱۰ر جون - مالدہ پولیٹیکل کانفرنس کی صدارتی تقریر کو چھاپنے کے الزام میں بنگالی رسالہ چالار پاٹھی سے ایک ہزار روپیہ کی ضمانت طلب کی گئی ہے۔

فیروزپور شہر ۹ر جون کل ایک بہت بڑے جاگیردار نے نہر بیکانیر میں موضع گلی کے پاس چھلانگ لگا کر خودکشی کر لی - خودکشی کی وجہ دماغ کی خرابی بیان کی جاتی ہے - پولیس مصروف تحقیقات ہے۔

لدھیانہ ۸ر جون - ضلع لدھیانہ کی پولیس نے آٹھ ڈاکوؤں کو گرفتار کیا ہے - جنہوں نے پنجاب بھر میں قتل و ڈاکے ڈال کر دہشت پھیلا رکھی تھی - ملزموں کے ہتھیار بھی جن میں کئی بندوقیں ہیں برآمد کر لئے گئے ہیں پولیس زیر دفعہ ۳۰۲ مزید تحقیقات کر رہی ہے

راولپنڈی ۱۰ر جون - راولپنڈی کے آنریری مجسٹریٹ دیوان علم چند جن کے خلاف ۹ ماہ سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ جہلم کی عدالت میں مقدمہ زیر دفعات ۳۵۴ ۳۴۲ تعزیرات ہند چل رہا تھا۔ آج بری کر دیئے گئے ہیں۔

روم ۱۰ر جون - معلوم ہوا ہے کہ سپین کی خانہ جنگی کے دوران میں ۱۷۵ اطالوی ہوا باز ہلاک اور ۱۹۲ زخمی ہوئے - اطالوی ہوا بازوں نے ۸ ۵۴۱۳ حملے کئے اور ۲۷۰۰۰ ٹن بم پھینکے - اٹلی کے ۸۶ ہوائی جہاز ضائع ہوئے - اطالوی ہوا بازوں نے جمہوریہ سپین کے ۹۰۳ ہوائی سٹیشن تباہ کئے اور ۲۶۶ ہوائی لڑائیوں میں شرکت کی۔

کراچی ۹ر جون - سندھ اسمبلی میں بھیر بکنے انسداد کا بل پاس ہو گیا ہے یہ بل سندھ کے ہندوؤں پر حاوی ہو گا - اور اس کے رو سے کوئی ہندو منگنی سے چھ ماہ کے اندر اور شادی سے دو سال کے اندر کوئی روپیہ ادا نہیں کر سکتا اور نہ ادائیگی کے متعلق کوئی معاہدہ کر سکتا ہے۔

لاہور ۱۰ر جون - معلوم ہوا ہے تمام دنیا کے چیف سکاؤٹ لارڈ بیڈن پاول نے پنجاب بوائے سکاؤٹس کے پراونشل کمشنر آنریبل سر ڈگلس ینگ کو بوائے سکاؤٹس تحریک کی شاندار خدمات کے صلہ میں آرڈر آف دی سلور وولف کا اعزاز عطا کیا ہے

امرتسر ۱۰ر جون - گندم ۲ روپے ۵ آنے ۳ دھڑی سے ۲ روپے ۶ آنے ۳ دھڑی نخود ۳ روپے ۱۲ آنے سے ۳ روپے ۱۳ آنے ۶ دھڑی تک

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

ڈی۔آئی جی پنجاب کی قادیان میں تشریف آوری

قادیان ۱۱ جون - آج صبح ½۷ بجے کے قریب مسٹر سکاٹ ڈی۔آئی۔جی پنجاب پولیس معہ سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گورداسپور پولیس چوکی قادیان کا معائنہ کرنے کے لئے تشریف لائے۔ جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ نے معہ اپنے سٹاف اور پریذیڈنٹ صاحبان محلہ جات کے ان کا پولیس چوکی کے قریب استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ پھر ان کے ساتھ شہر کے مختلف حصوں کا چکر لگایا۔ اور انہیں قادیان کے متعلق معلومات بہم پہونچائیں۔ چونکہ ان کے پاس قیام کے لئے وقت بہت تھوڑا تھا اس لئے جلد واپس روانہ ہو گئے اور پھر ماہ ستمبر میں آنے کا ذکر کیا۔ آپ شہر کی بڑھتی ہوئی آبادی کو دیکھ کر خوش ہوئے۔

ملک معظم کے یوم ولادت پر خطاب پانیوالے احمدی

اب کے ملک معظم کے یوم ولادت کی تقریب پر مختلف خطابات پانے والوں کی جو فہرست شائع ہوئی ہے اس میں حسب ذیل احمدی احباب کے نام ہیں

او۔بی۔ای۔ جناب پیر اکبر علی صاحب ممبر پنجاب اسمبلی ایڈووکیٹ فیروزپور۔ چودھری نصیر احمد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری آنریبل چودھری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب لاء ممبر گورنمنٹ ہند

خانصاحب۔ جناب راجہ علی محمد خان صاحب سیٹلمنٹ آفیسر لاہور

مبارک ہو۔

ایک مجاہد تحریک جدید کے لئے درخواست دعا

سید شاہ محمد صاحب مجاہد تحریک جدید جاوا مقیم پوروکرتو کی بیماری زیادہ تشویشناک صورت اختیار کر چکی ہے۔ ایک پھیپھڑے میں تکلیف بہت زیادہ ہے وہ دیر سے ہسپتال میں داخل ہیں۔ لیکن ابھی تک کوئی افاقہ نہیں ہوا۔ احباب ان کی صحت کے لئے خاص طور پر دعا کریں۔

مبلغین سلسلہ عالیہ احمدیہ توجہ فرمائیں

بذریعہ خطوط آپ صاحبان کو توجہ دلائی گئی تھی کہ جلد از جلد اپنی گزشتہ سال کی کارگزاری سے مرکز کو اطلاع دیں۔ مگر ابھی تک بعض مبلغین نے اپنی رپورٹیں نہیں بھیجیں۔ اس لئے بذریعہ اعلان ہذا اطلاع کیا جاتا ہے۔ کہ مبلغین مئی ۱۹۳۸ء تا مئی ۱۹۳۹ء کی سالانہ کارروائی اختصار کے ساتھ تحریر فرما کر مرکز میں بھیجدیں۔ رپورٹ میں مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھا جائے۔

(۱) سال گزشتہ میں کس قدر سفر کیا (۲) کتنے مقامات کا دورہ کیا (۳) کتنے لیکچر دیئے (۴) کتنے جلسے اور مناظرے کئے (۵) کتنے افراد نے اس کے نتیجہ میں بیعت کی (۶) ذرائع تبلیغ کیا اختیار کئے گئے (۷) بذریعہ پرائیویٹ ملاقات کس قدر نفوس کو تبلیغ کی۔ اور کس قدر احباب باقاعدہ زیر تبلیغ رہے (۸) جماعت کی تعلیم و تربیت کے لئے کیا کوشش کی گئی۔ نیز انصار اللہ کی رپورٹ۔

اس کے علاوہ قابل ذکر امور کا بھی تحریر کرنا ضروری ہے امید ہے کہ اس اعلان کے بعد مبلغین اپنی اپنی رپورٹیں تیار کر کے جلد از جلد بھیجدیں گے۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۸۸۳	محمد بشیر صاحب لاہور	۹۱۷	میاں رحمت صاحب سیالکوٹ
۸۸۴	M. Shamsuzzoha میمن سنگھ بنگال	۹۱۸	عائشہ بی بی صاحبہ شاہپور
		۹۱۹	برکت علی صاحب ہوشیارپور
۸۸۵	M. Rusmat Ali میمن سنگھ بنگال	۹۲۰	امام الدین صاحب بیکانیر
		۹۲۱	تعلقدار خان صاحب برہما
۸۸۶	امینہ بی بی صاحبہ گجرات	۹۲۲	ملک محمد یوسف صاحب ہمیرپور
۸۸۷	اللہ بخش صاحب گوجرانوالہ	۹۲۳	محمد اشرف صاحب "
۸۸۸	ممتاز بیگم صاحبہ شاہپور	۹۲۴	محمد اکبر صاحب "
۸۸۹	بی ابراہیم صاحب بمبئی	۹۲۵	محمد افضل صاحب "
۸۹۰	حبیب احمد صاحب "	۹۲۶	حیات محمد صاحب "
۸۹۱	قریشی محمد حسین شاہ صاحب شاہپور	۹۲۷	محمو بی بی صاحبہ "
۸۹۲	ریاض احمد خان صاحب راولپنڈی	۹۲۸	نازی بی بی صاحبہ سندھ
۸۹۳	رقیہ صاحبہ "	۹۲۹	علی محمد صاحب سرگودہا
۸۹۴	سکینہ بیگم صاحبہ شیخوپورہ	۹۳۰	اہلیہ صاحبہ نظام دین صاحب ملتان
۸۹۵	نسیمن بی بی صاحبہ پوری	۹۳۱	رحمت بی بی صاحبہ ہوشیارپور
۸۹۶	رب نواز صاحب مظفرگڑھ	۹۳۲	زینب بی بی صاحبہ "
۸۹۷	غلام محمد صاحب "	۹۳۳	چودھری غلام نبی صاحب "
۸۹۸	غلام محمد شاہ صاحب کشمیر	۹۳۴	عبدالرحمن صاحب بہاولپور
۸۹۹	اسیر بی خاتون صاحب کٹک	۹۳۵	سید سکندر شاہ صاحب فیروزپور
۹۰۰	عبدالغنی صاحب لدھیانہ	۹۳۶	ملک نذیر احمد صاحب بھڑوچ
۹۰۱	عبدالغنی صاحب سیالکوٹ	۹۳۷	الہی بخش صاحب لائلپور
۹۰۲	احمد الدین صاحب امرتسر	۹۳۸	رحمان صاحب "
۹۰۳	برکت علی صاحب سیالکوٹ	۹۳۹	محمد حسین صاحب پشاور
۹۰۴	محمد حسین صاحب امرتسر	۹۴۰	عبدالرحمن صاحب شیخوپورہ
۹۰۵	محمد الدین صاحب لاہور	۹۴۱	شیر محمد صاحب گورداسپور
۹۰۶	فضل الدین صاحب "	۹۴۲	مستری عبدالعزیز صاحب فریدکوٹ
۹۰۷	محمد حسین صاحب سیالکوٹ	۹۴۳	حمیدہ خاتون صاحبہ میمن سنگھ بنگال
۹۰۸	حاجی محمد صاحب ڈیرہ غازیخاں	۹۴۴	مولا بخش صاحب گوجرانوالہ
۹۰۹	مریم بی بی صاحبہ دہلی	۹۴۵	منشی خان صاحب "
۹۱۰	محمد خان صاحب کراچی	۹۴۶	زہرہ بیگم صاحبہ "
۹۱۱	علی محمد صاحب لاہور	۹۴۷	حمیدہ بیگم صاحبہ "
۹۱۲	مخدوم حسین صاحب بلگام	۹۴۸	حاکم بی بی صاحبہ گورداسپور
۹۱۳	M. Z. M. Niyaz سیلون	۹۴۹	حمیدہ بی بی صاحبہ "
۹۱۴	رحمت قریب صاحب پشاور	۹۵۰	خورشید بیگم صاحبہ "
۹۱۵	محمد بخش صاحب لاہور	۹۵۱	سعیدہ بیگم صاحبہ "
۹۱۶	دوست محمد صاحب شاہپور	۹۵۲	شیخ محمد اقبال صاحب "

(باقی)

566

الفضل
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
قادیان دارالامان مورخہ ۲۴ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ

اسلام کی ایک پُرحکمت ہدایت کی خلاف ورزی کا سبق آموز نتیجہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام کے سچے اور کامل مذہب ہونے کا اس سے بڑھ کر کیا ثبوت ہو سکتا ہے۔ کہ ایک طرف تو اس نے انسانی زندگی کے ہر شعبہ کے متعلق یعنی مذہبی۔ سیاسی۔ معاشرتی۔ اقتصادی امور کے متعلق ہدایت دی ہیں۔ اور اس قدر تفصیلی۔ کہ کوئی چھوٹی سے چھوٹی بات باقی نہیں رہ گئی۔ اور دُوسری طرف جو بھی ہدایت دی ہے۔ وُہ ایسی پُرحکمت اور اس قدر فائدہ رساں ہے۔ کہ مخالفین اسلام تک کو اس کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔ اور بعض اوقات واقعات اس امر کے پُرحکمت ہونے کا ناقابلِ انکار اعتراف کرا لیتے ہیں۔

ایسے ہی امور میں سے اس وقت ایک کے متعلق بتایا جاتا ہے۔ کہ آج سے کئی سو سال قبل رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گھریلو زندگی سے متعلق جو ایک چھوٹی سی ہدایت فرمائی تھی۔ وُہ کس قدر مفید ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بعض دوسری ہدایات کے سلسلہ میں کہ وُہ بھی نہایت ہی مفید اور فائدہ بخش ہیں۔ ایک ارشاد یہ فرمایا۔ کہ اطفئوا مصابیحکم یعنی رات کو سونے کے وقت چراغ گل کر دیا کرو۔ ایک دوسری روایت میں آتا ہے۔ کہ

اطفئوا المصابیح عند الرقاد فان الفویسقة ربما اجترت الفتیلة فاحرقت اھل البیت۔

(مشکوٰۃ) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ تم سونے کے وقت چراغ بجھا دیا کرو۔ کیونکہ بسا اوقات چراغ کی بتی چوہا کھینچ لے جاتا ہے۔ اور گھر جل کر سیاہ راکھ ہو جاتا ہے۔

اس ارشاد میں سوتے وقت چراغ گل کرنے کی وجہ بیان کی گئی ہے۔ اور بتایا گیا۔ کہ چراغ جلتا چھوڑ کر سو جانے سے گھر کو آگ لگ جانے کا خطرہ ہے۔ اور اس طرح آگ لگنے میں چوہے کا بہت بڑا دخل ہے۔

نہ معلوم اس ہدایت کی خلاف ورزی کرنے کی وجہ سے اس وقت تک اس طرح آگ لگنے اور گھروں کے جلنے کے کتنے افسوسناک واقعات ہو چکے ہوں گے۔ لیکن ایک تازہ واقعہ جو حال ہی میں ہندو مسلمان اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ اس کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اخبار ”پرتاپ (۷۔ جون)“ ایک چوہے نے آدھا گاؤں جلا کر راکھ کر دیا“ کے عنوان سے لکھتا ہے:-

”دہوئی ضلع ہمیرپور سے اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ وہاں آتشزدگی کی ہولناک واردات ہوئی۔ جس میں کئی مویشی زندہ جل گئے۔ اور بہت سا غلہ جو زمین دوز کھاتوں میں پڑا تھا تباہ و برباد ہو گیا۔ تقریباً نصف گاؤں جل گیا۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ رات کے وقت ایک جھونپڑے میں دیا جل رہا تھا اسے چُوہے نے اُلٹ دیا۔ قریب ہی بستر پڑا تھا۔ اُسے آگ لگنے سے جھونپڑے کو آگ لگ گئی۔ جو آناً فاناً دوسرے مکانوں تک پھیل گئی۔ ڈیڑھ گھنٹہ تک یہ جاری رہی۔ جس کے دوران میں گاؤں کے نصف مکان جل کر راکھ ہو گئے۔ کئی خاندان بے خانماں ہو گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ بورڈ نے مصیبت زدگان کی امداد کے لئے ایک ہزار روپیہ منظور کیا ہے۔ لوگ بھی چندہ جمع کر رہے ہیں“

اس واقعہ سے ظاہر ہے۔ کہ آتشزدگی کی یہ واردات جلتے دیئے کی وجہ سے ہوئی۔ جسے سونے کے وقت گل نہ کیا گیا۔ اور چوہے کے ذریعہ ہوئی۔ جس نے بتی کھینچتے ہُوئے یا کسی اور طرح دیا گرا دیا۔ اگر دیا گل کر دیا جاتا۔ تو حادثہ قطعاً نہ ہوتا یا بالفاظ دیگر یہ کہ اگر اسلام کی اس ہدایت پر عمل کیا جاتا۔ جس میں دیا گل کر دینے کے ساتھ ہی اس کی وجہ بھی بیان کر دی گئی تھی اور یہاں تک بتا دیا گیا تھا۔ کہ چوہا جلتے دیئے کے ذریعہ آگ لگانے اور جانی و مالی نقصان پہونچانے کا موجب بنا کرتا ہے۔ تو اس قسم کا حادثہ رونما نہ ہوتا۔

بظاہر دیا گل کرنا یا نہ کرنا ایک معمولی بات سمجھی جا سکتی ہے۔ اور پھر چوہے کا اس سے کوئی خاص تعلق نظر نہیں آتا۔ لیکن غور فرمایئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان مبارک سے جو بات آج سے کئی سو سال پہلے نکلی۔ وُہ کس طرح اس واقعہ میں بھی حرف بحرف صحیح اور درست ثابت ہوئی۔ ایک جھونپڑی میں چراغ جلتا چھوڑ دیا گیا۔ جسے چوہے نے گرا دیا۔ اور اس طرح آتشزدگی کی ابتدا ہوئی۔ جو بڑھتے بڑھتے اس قدر بڑھی۔ کہ کئی مویشی زندہ جل گئے۔ بہت سا غلہ تباہ و برباد ہو گیا۔ اور تقریباً نصف گاؤں جل کر راکھ کا ڈھیر ہو گیا۔ اسی ایک بات سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو ہدایات دی ہیں۔ وہ نہ صرف مسلمانوں کے لئے بلکہ تمام بنی نوع انسان کے لئے کس قدر مفید اور نفع رسان ہیں۔ اور ان کی خلاف ورزی کرنے سے کتنا بڑا نقصان اٹھانا پڑتا ہے۔

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارشاد سے جو سوتے وقت چراغ گل کرنے کے متعلق پیش کیا گیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ ایسے چراغ کے متعلق ہے۔ جس میں بتی پڑتی ہے۔ اور جس کی بتی تک چوہے کی رسائی ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر گھر میں روشنی ایسی چیز سے کی جائے۔ جس میں بتی نہ پڑتی ہو۔ یا جس کی بتی چوہے کی پہونچ سے باہر ہو۔ اسے اگر ضرورتاً سوتے وقت جلتا رہنے دیا جائے۔ تو یہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشاد کے خلاف نہ ہوگا۔ مثلاً اگر بیمار کی دیکھ بھال کے لئے یا چھوٹے بچوں کی نگرانی کے لئے۔ یا گھر کی حفاظت کے خیال سے ایسا لیمپ جس میں خواہ بتی پڑتی ہو۔ لیکن وُہ ایسے طرز کا بنا ہُوا ہو۔ کہ چوہا اس کی بتی کو کھینچ نہ سکے۔ یا بتی کے بغیر روشنی حاصل ہوتی ہو۔ جیسا کہ گیس اور بجلی سے۔ تو اس کے روشن رہنے میں کوئی حرج نہیں۔

اس سے ظاہر ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سوتے وقت چراغ گل کر دینے کا جو ارشاد فرمایا ہے اس کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا۔ کہ اس طرح جائز ضرورتوں کے لئے بھی رات کو روشنی کرنے سے منع کر دیا گیا ہے کیونکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے چراغ کو گل کرنے کا ارشاد فرمایا ہے جس سے آگ لگ جانے کا خطرہ ہے۔ اور اس واقعہ نے جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ یہ بات پایۂ ثبوت کو پہونچا دی ہے۔ کہ اس قسم کا خطرہ بے بنیاد نہیں ہے۔ بلکہ واقعی ایسے چراغ کا جلتے رہنا سخت نقصان رساں ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ مسائل حج

از ابوالبرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

(۱)

حج اسلام کے اہم ارکان میں سے ایک رکن اور عاشقانہ عبادت ہے اور ہر مومن کے دل میں خواہش ہوتی ہے۔ کہ خدا تعالیٰ اسے اس رنگ میں اپنے عشق و محبت کے اظہار کا موقعہ عطا کرے۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ اول تو بہت کم لوگ اس رکن کی اہمیت سے واقف ہیں۔ پھر جنہیں اس کے بجالانے کا موقعہ میسر آتا ہے۔ ان میں سے بھی بہت ہی کم ایسے ہوتے ہیں جو اس عبادت کے متعلق ضروری احکام اور ہدایات سے واقف ہوتے ہیں اور اس وجہ سے اکثر لوگ باوجود سفر کی صعوبات برداشت کرنے اور کافی رقم صرف کرنے کے اصل فوائد و برکات سے محروم رہتے ہیں۔ اس بات کو محسوس کر کے جماعت احمدیہ کے گزشتہ سالانہ جلسہ پر ایک مضمون "فلسفہ مسائل حج" جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کے سپرد کیا گیا تھا۔ جس کا کچھ حصہ انہوں نے برعایت وقت جلسہ میں سنایا۔ اب وہ مکمل مضمون چند ایک اقساط میں بذریعہ الفضل شائع کیا جائے گا۔ امید ہے کہ ناظرین کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ ایڈیٹر

ضرورت مضمون

(۱) قرآن کریم سے پہلے جس قدر کتب الہٰیہ اور صحف الہامیہ پائے جاتے ہیں۔ جیسے تورات زبور انجیل وغیرہ ان میں صرف احکام کی حد تک شریعت کے اوامر و نواہی اور حلال اور حرام اور نیکی بدی کا ذکر پایا جاتا ہے۔ لیکن یہ بات کہ ان احکام کا فلسفہ اور حکمت یا ان کے اغراض و مقاصد اور فوائد و نقصانات یا ان کی معقولیت جو استدلال اور استنباط یا توجیہات سے تعلق رکھتی ہے۔ ان باتوں کے ساتھ ان کو وابستہ اور پابند نہیں کیا گیا تھا۔ گویا انسانی دماغ قرآن کریم سے پہلے ان مراتب ترقی سے ابھی استعداد کے لحاظ سے کم درجہ پر تھا جس طرح حالت طفلی کا دماغ یا ابتدائی تعلیم کے درجات میں انسانی ذہن عقلی مباحث جو استدلال اور استنباط کے طریقوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ شناسائی کی قابلیت نہ رکھنے سے اس قابل نہیں ہوتا۔ کہ مجرد احکام یا سادہ تعلیم سے بڑھ کر اس پر بوجھ ڈالا جائے۔ ہاں انجیل میں حضرت مسیح کی تعلیم میں تمثیلوں میں بہت سی باتیں بیان کی گئی ہیں جن کی غرض ذہنی نشوونما اور عقلی ترقی کے مدارج کے لحاظ سے تشبیہات مجازات اور استعارات کی وسعت سے ایک نئے دور کا آغاز مقصود تھا لیکن اس کے لئے کامل ترقی کا دور قرآن کریم سے شروع ہوا اور اس میں اصولی طور پر علم و حکمت کے طریق ایسے طور پر بیان کر دیئے گئے۔ کہ اب زمانہ خواہ نئے عجائبات کے لحاظ سے کیسے ہی علوم پیدا کرے ان کے لئے ہر ایک مرتبہ ذہنی ارتقا کا جو بھی شان پیدا کرے گا قرآن اس کی طرف راہ نمائی کرنے والا ہے اور یہ بات قرآن کریم کے سوا اور کہیں دستیاب نہ ہو سکے گی۔ اس لئے کہ قانونِ قدرت کا کامل دستور جس پر سائنس کی تمام ترقیوں کا دار و مدار ہے۔ اس کے بالمقابل اس کی کامل تصویر دکھانے کے لئے خدا کی کامل قولی کتاب جو اس کی فعلی کتاب کا آئینہ ہو وہ بجز قرآن کریم کے دنیا کے پردہ میں نہیں مل سکتی۔

پس قرآن کریم کی یہ عجیب اور نرالی شان ہے کہ خدا تعالیٰ کی فعلی کتاب کے جس قدر بھی نئے اسرار اور نئے عجائبات دنیا میں ظاہر ہوتے چلے جاتے ہیں خدا کی قولی کتاب یعنی قرآن کریم بھی جو اپنی نسبت الیوم اکملت لکم دینکم اور تبیاناً لکل شیٔ اور ما فرطنا فی الکتاب من شیٔ کی علمی شان کا اظہار کرتا ہے۔ وہ بھی انکشاف حقائق کے لحاظ سے خدا کی فعلی کتاب کے دوش بدوش اور پہلو بہ پہلو برابر چلتا جا رہا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم کے زمانۂ نزول سے لے کر آج تک جس قدر بھی نئے علمی انکشافات ہوئے یا قرآن کریم کے خلاف نئے شکوک و شبہات پیدا کئے گئے۔ ان سب کے لئے قرآن کریم نے عین ضرورت کے وقت اپنی علمی تجلیات کا کامل جلوہ دکھا کر ثابت کر دکھایا۔ کہ

جمیع العلم فی القرآن لکن
تقاصر منه افهام الرجال

کا مقولہ جو اس کی شان کے حسب حال کہا گیا بالکل درست ہے۔ یعنی یہ کہ تمام قسم کے ضروری علوم قرآن کریم کے اندر موجود ہیں ہاں اگر ان تمام علوم پر لوگ اطلاع نہ پا سکیں تو یہ ان کے اپنے فہموں کا قصور ہے۔ علماء اسلام نے اپنے اپنے دور حیات میں زمانہ کے مناسب حال عند الضرورت قرآنی حقائق کا انکشاف فرمایا ہے۔ لیکن موجودہ زمانہ جس میں اہل اسلام اسلام کی تعلیم سے بالکل غافل ہو کر یورپ کے فلسفہ سے متاثر ہونے کی وجہ سے اسلامی فلسفہ اور اس کے عجائبات حکمیہ کو بوجہ لاعلمی ایک بے حقیقت اور بے فائدہ چیز سمجھتے ہوئے اس سے روگردان ہو بیٹھے اور بجائے قدردانی کے شکوہ اور شکایت کی زبان کھولی کہ اسلام اور اس کی تعلیم کیا ہے چند سطحی خیالات اور اولڈ فیشن لوگوں کی باتوں کا مجموعہ ہے۔ جو فلسفۂ قانونِ قدرت اور دستور حکمت کے سراسر خلاف نظر آتا ہے۔ سو ایسا کہنے میں وہ معذور رہیں۔ اس لئے کہ جس ماحول میں بلحاظ تعلیم و تربیت انہوں نے نئے تاثرات کو قبول کیا ہے۔ وہ وہی زہریلی ہوا تھی جس کے بداثر کے نیچے لاکھوں خاندان اسلامیوں کے ارتداد کا سیاہ اور ماتمی لباس پہن چکے۔ اور ہزاروں لاکھوں ایسے ہیں جو صرف نام کے مسلمان کہلاتے ہیں۔ اور احکام اسلام یا ارکان ایمان سے بلحاظ علم و عمل انہیں دور کی بھی نسبت نہیں۔ اور ان کی ایسی ہی مثال ہے جیسے کہ کوئی سخت تاریکی میں بیٹھے ہوئے سورج کی نسبت اور تعلق کا لوگوں سے ذکر کرے ہاں سیدنا حضرت مسیح الاسلام کی بعثت پر جب آپ کے ذریعے آیات و بینات اور علم و حکمت کے وہ عجیب در عجیب خزانے جو پردۂ خفا میں مخفی اور مستور تھے۔ منصۂ ظہور میں لائے گئے۔ اور مدت دراز کی تاریکیٔ جہالت کے پردے پاش پاش ہونے لگے۔ اور اسلامی محاسن اور خوبیوں کا سورج دنیا میں پھر ضیاباری کرنے کے لئے طلوع فرما ہوا تو آج دنیائے اسلام کی رونق کا چمنستان پھر تازہ بہار سے لہلہانے لگا۔ اور اس کی تازگی اور شادابی کے لئے ہر طرف سے ہدائت کے زندگی بخش چشمے پھوٹ نکلے۔ اور آج تجدیدی شان کے ساتھ قرآنی اعجاز کا عصا سحر فرنگ اور طلسم یورپ کے باطلۃ الحقیقت فلسفہ کی ملمع سازی اور سحرکاری کو بے نقاب کرنے لگا چنانچہ سیدنا حضرت مسیح الاسلام کی برکت کے طفیل وہی احکام اسلام جنہیں اسلامی دنیا ظلمت جہالت کے سبب ناقابل التفات سمجھنے لگ گئی تھی۔ آج پھر وہی قلب مشتاق اور نظر شوق کے ساتھ محاسن اسلام کی طرف قدردانی کے جذبہ کے نیچے قدم اٹھا رہی ہے۔ اور نہ صرف اسلام کی طرف منسوب ہونے والے ہی اس کے قدردان ہو رہے ہیں۔

کتب منشی۔ منشی عالم۔ منشی فاضل۔ ادیب۔ ادیب عالم۔ ادیب فاضل کی نئی اور سیکنڈ ہینڈ کتب ملنے کا پتہ
ملک بشیر احمد تاجر کتب
کشمیری بازار لاہور

567
Digitized by Khilafat Library Rabwah

بلکہ دُور کی دنیا جو اسلام سے بہت ہی دُور پڑی تھی۔ وُہ بھی اسلام کے مہرِ عالم تاب کے نئے طلوع سے اس کی نئی تجلیات کی دلربا کشش کے ساتھ اس کے قریب اور بہت ہی قریب ہو رہی ہے۔ اور احمدیت جو آج اسلام کے حسین چہرہ کے دیکھنے کا مصفّٰی آئینہ ہے۔ اس کے ذریعے اسلام کی خوبیوں کے تذکرے اطرافِ عالم میں اشناسائے صداقت حقیقت لوگوں کی مجالس کے اندر جابجا شروع ہیں۔ اور کچھ دُور نہیں۔ کہ زمانہ اپنے پورے انقلاب سے اقوامِ عالم کو ایک ہی نقطہ پر جو احمدیت ہے۔ لا کھڑا کرے۔ آج سلسلہ مسائل میں غدا کے فضل سے حقیقی اسلام یعنی احمدیت کی روشنی میں ہی مسائل حج کا فلسفہ بیان کیا جائے گا۔ تا اس سے وُہ جو بے خبر ہیں۔ آگاہ ہو سکیں۔ اور جو مسائل حج کی حکمت کے متلاشی ہیں وُہ فائدہ اٹھا سکیں۔ وباللہ التوفیق۔

غیر احمدی عُلماء کے مغالطہ کا ازالہ

دوسرے اس مضمون کی یہ بھی ضرورت ہے۔ کہ غیر احمدی علماء عوام کو یہ بھی مغالطہ دیا کرتے ہیں۔ کہ احمدی جماعت اور اس کا امام حج کے منکر ہیں اور بجائے کعبہ کے ان لوگوں نے قادیان کو حج کی جگہ بنالی ہے۔ علمائے مخالفین کی یہ غلط بیانیاں محض کذب۔ اور دروغ بافی کی بنا پر ہیں۔ جن میں کچھ بھی حقیقت نہیں سوائے اس کے کہ ہمارے مخالف علماء چاہتے ہیں کہ اس طرح کی باتوں سے صداقت پر پردہ ڈالنے کی کوشش کریں۔ تا وہ لوگ جو ان کے معتقد ہیں۔ صداقتِ احمدیت پر مطلع ہو کر ان کے دامِ تزویر سے نکلکر اہلِ حق سے نہ مل سکیں۔ لیکن زمانہ تاریکی سے روشنی میں ایک دُنیا کو لا رہا ہے۔ اور آفتابِ صداقت۔ حقیقت کی پُرزور شعاعوں سے تاریکی جہالت کے پردوں کو پھاڑتا چلا جا رہا ہے۔ اب کوئی باطل پرست فریب کاریوں سے صداقت کی تجلیات کو چھپا نہیں سکتا علمائے مخالفین نے تو ایک مدت دراز سے غلط بیانیوں کی راہ سے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ اور آپ کی جماعت کو بدنام کرنے میں کمی نہیں رکھی۔ اور کہتے ہیں کہ یہ لوگ دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔ اور احکامِ اسلام کے منکر ہیں نماز کے یہ منکر۔ روزہ کے یہ منکر۔ زکوٰۃ اور حج کے یہ مخالف۔ کیا کیا کذب بیانیاں ہیں۔ جو ان لوگوں نے ہمارے حق میں نہیں استعمال کیں۔ لیکن اقوالِ صادقہ اور اعمالِ صالحہ کی موجودگی میں جو جماعت احمدیہ کی طرف سے شاہدانِ عدل و صداقت کی طرح مخالفوں کے بیانات کے بالمقابل ہر وقت تردید کے لئے پیش ہوتے رہتے ہیں۔ ایک دُنیا اُن سے آگاہ ہو چکی ہے۔ کہ احمدیت کے دشمنوں کی دُشمنی اس مظلوم فرقہ کے ساتھ محض ظلم کی راہ اور معاندانہ طریق سے ہے اور اگر جماعت احمدیہ کے ساتھ ملکہ یوں کہنا چاہیئے۔ کہ بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور امام جماعت احمدیہ کے ساتھ خدا کا دستِ نصرت معین و مددگار نہ ہوتا۔ اور خدا کی نصرت کی جاذب حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی وُہ خارقِ عادت قوتِ صداقت نہ ہوتی۔ جو صادق نبیوں سے ظہور میں آتی ہے۔ تو اقوامِ عالم کی پیہم مخالفتوں اور متواتر مخالفانہ کوششوں کے آگے کذب و افترا کا مصنوعی کاروبار کبھی سے برباد اور نابود ہو کر رہ جاتا۔ خدا کے فضل سے آفتابِ صدق جو مشرقِ اسلام سے احمدیت کی جدید تجلی کے ساتھ غروب ہونے کے بعد دوبارہ طلوع ہوا ہے ایک دُنیا کی آنکھیں کھول رہا ہے۔ کہ حقیقی اسلام کا نور اور فیض و برکت اگر کہیں سے مل سکتا ہے۔ تو صرف احمدیت سے۔ اور احکامِ اسلام کا مغز اور رُوح اگر کہیں موجود ہے۔ تو احمدیت میں۔ پس ان حالات میں علمائے مخالفین کی غلط بیانیاں اب طالبانِ صدق اور شناسانِ حق کے لئے کیا اثر انداز ہو سکتی ہیں۔ جبکہ دُنیا اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے۔ کہ حقیقی نماز پڑھنے والے اور حقیقی روزہ رکھنے والے۔ اور خدا کی راہ میں بغرض اعلائے کلمۃ اللہ علاوہ زکوٰۃ کے مالوں اور جانوں اور وقتوں اور عزتوں کی قربانیاں کرنے والے احمدی جماعت کے لوگ ہیں۔ اور احمدیوں میں سے ہر صاحب استطاعت حج کا فریضہ بھی ادا کرتا ہے۔ بلکہ ہر سال جماعت احمدیہ کے بہت سے افراد شوق سے حج کو جاتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے کشتی نوح میں جو آپ کی تصنیف ہے۔ اور تعلیم کے متعلق لکھی گئی۔ اور شائع شدہ ہے۔ اس میں صاف حکم ہر احمدی کو دیا گیا ہے۔ کہ جس پر حج فرض ہو چکا ہے۔ اور کوئی مانع نہیں وُہ حج کرے۔“ پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے حج کرایا گیا۔ حضرت خلیفۂ اول رضی اللہ عنہ اور خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ دونوں نے حج بیت اللہ خود جا کر کیا۔ پس احمدیوں اور احمدیوں کے پیشواؤں کا حج کرنا کیا علمائے مخالفین کی اس غلط بیانی کی تردید کے لئے کافی نہیں۔ کہ احمدی جماعت حج کی منکر ہے۔ اور کعبہ کے حج کی جگہ انہوں نے حج کی جگہ قادیان مقرر کی ہوئی ہے۔ ہاں اس میں شک نہیں کہ قادیان میں سالانہ جلسہ مقرر ہے جس پر لوگ دین کی باتیں دور دراز سے سننے کے لئے آتے ہیں۔ اور اگر بعض اولیائ کے مقاماتِ مقدسہ پر لوگ سال بسال عرس کے لئے جاتے ہیں۔ اور وہاں قوالیاں بھی ہوتی ہیں۔ اور رنڈیوں کے مُجرے بھی کرائے جاتے ہیں۔ اور ان سب کے متعلق ان علمائے مخالفین کو نہ کسی طرح کا شکوہ ہے۔ نہ شکایت لیکن قادیان جو کعبۃ اللہ کی نیابت میں جیسے کہ تمام دُنیا کی مسجدیں اور مقاماتِ مقدسہ پائے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح الاسلام کی بعثت کی برکت سے شعائر اللہ میں سے ہے جس میں خدا تعالےٰ کی آواز اور اسلام کی صداقت کے کلمہ کو بلند کرنا اصل مقصد ہے۔ اس میں سالانہ جلسہ پر لوگ دین کی خاطر جمع ہوں۔ تو غیر احمدی علماء کے نزدیک یہ بات سخت قابلِ اعتراض اور منافیٔ حج سمجھی جاتی ہے۔ خدا تعالےٰ مخالفوں کی آنکھیں کھولے۔ اور مرنے سے پہلے وُہ صداقت کو قبول کر لیں۔

پس علمائے مخالفین کی نکتہ چینی اور غلط بیانی کی تردید کی غرض سے بھی حج کا مضمون ایک اہم ضرورت کو پورا کرنے کی غرض سے رکھا گیا ہے۔

لفظ حج اور عُمرہ کے متعلق کچھ ذکر اور دونوں میں فرق

(۱) لفظِ حج عربی زبان میں مقاماتِ مقدسہ اور اماکن مبارکہ متبرکہ کی زیارت کے لئے قصد کرنے پر بولا جاتا ہے۔ اور اصطلاح شریعت اسلامیہ میں خانہ کعبہ جسے بیت اللہ اور بیت الحرام وغیرہ کے نام سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ اس کی زیارت کے لئے ایسے قصد پر استعمال ہوتا ہے جس کا مکانی زمانی شرائط کے علاوہ تمام مناسک حج اور اعمال اور عبادات مخصوصہ حج سے بھی تعلق ہے۔

(۲) کعبۃ اللہ کی زیارت منصوصہ کے لئے دو طریقے مقرر کئے گئے ہیں۔ ایک خاص جسے حج کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے دوسرا عام جسے عُمرہ کہتے ہیں۔ اور عمرہ کے معنے بھی قریباً وُہی ہیں۔ جو حج کے ہیں۔ یعنی کعبۃ اللہ کی زیارت کے لئے قصد کرنا۔

(۳) حج اور عمرہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ حج کا فریضہ ادا کرنے کے لئے مخصوص اوقات ہیں۔ اور حج کا عمل بلحاظ احرام باندھنے کے ماہ شوال وذیقعدہ اور ذی الحجہ کے ۹ دن تک مقرر ہے۔ اور عمرہ قریباً سال کے سبھی اوقات میں ہو سکتا ہے۔ چنانچہ حج کی نسبت قرآن کریم میں الحج اشہر معلومات کا ارشاد ہے۔ کہ حج کے فریضہ کی ادائیگی کے لئے مقررہ مہینے ہیں۔ جن کا علم لوگوں کو دیا جا چکا ہے۔ یعنی شوال ذی قعدہ اور ذی الحجہ۔

(۴) قرآن کریم میں آیت واذان من اللہ ورسولہ الی الناس یوم الحج الاکبر میں حج کو حج اکبر کے نام سے بھی ذکر کیا گیا ہے اور حج کی صفت اکبر کے بالمقابل گویا عمرہ کو حج اصغر قرار دیا ہے۔

کارخانہ اسلامی بھائیوں کی دکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ چنن آملہ ہیر آئل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ (منیجر)

اور یہ اس لئے کہ حج کے موقعہ پر جو اس کی خصوصیت کے لحاظ سے اجتماع عظیم کی تقریب پیدا ہوتی ہے وہ عمرہ کے لئے نہیں ہوتی۔ کیونکہ عمرہ سال کے دوسرے دنوں میں بھی کیا جاسکتا ہے اور اس طرح سے لوگ متفرق وقتوں میں عمرہ بجا لاتے رہتے ہیں۔ لیکن حج کے لئے اوقات مخصوصہ کی وجہ سے لوگ کثرت کے ساتھ جمع ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے لئے بجز ان اوقات مخصوصہ کے دوسرے دنوں میں عمرہ کی طرح حج کرنا جائز نہیں ہوتا اور یہی وجہ تھی کہ اللہ تعالےٰ نے اعلان عام جس کا مفاد اجتماع عظیم اور ہجوم خلق کی کثرت سے تعلق رکھتا تھا اس کے لئے حج اکبر کا موقع مناسب سمجھا تا اعلان کو عام لوگ اور بکثرت سن سکیں ؂

(۵) پھر حج اور عمرہ کے درمیان اعمال کے لحاظ سے بھی کچھ فرق ہے عمرہ میں صرف احرام اور طواف کعبہ اور سعیٔ صفا و مروہ اور حلق یعنی بالوں کا سر سے منڈانا یا کترانا اور دوسرے بالوں کا صاف کرنا یعنی حجامت کرانا ہے اور حج میں علاوہ ان اعمال مذکورہ کے اور بھی اعمال ہیں جیسے وقوف عرفہ وقوف مزدلفہ اور رمی الجمار منا میں اور قربانی جانوروں کی وغیرہ وغیرہ

(۶) حج اور عمرہ کے درمیان اس لحاظ سے بھی فرق سمجھا گیا ہے کہ حج تو بالاتفاق فرض مانا گیا ہے جیسے کہ آیت وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا۔ اور آیت فمن فرض فیھن الحج سے ظاہر ہے گو حج کی فرضیت بھی بشرط استطاعت مشروط طور پر پیش کی گئی ہے۔ اور عمرہ بعض کے نزدیک جیسے کہ حضرت ابن عباس اور حضرت ابن عمر اور ایک جماعت تابعین کے نزدیک واجب ہے۔ اور وجوب کے لئے آیت واتموا الحج والعمرۃ للہ سے استدلال ہے اور وجہ وجوب کے لئے افادہ عطف ہے

حج پر صیغہ فعل امر کے ماتحت۔ اور امام مالک اور ایک جماعت تابعین نے اسے سنت کہا اور امام ابو حنیفہ اور ابو ثور اور داؤد نے کہا کہ یہ تطوع ہے یعنی نفلی عبادت کے حکم میں ہے اور حنفیوں کے نزدیک عمرہ کا تطوع ہونا حدیث جابر کی رو سے ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کسی آدمی نے عمرہ کی نسبت سوال کیا۔ اواجبۃ ھی یعنی کیا عمرہ واجب ہے فرمایا لا و لان تعتمر خیر لک یعنی واجب تو نہیں البتہ اگر عمرہ بجا لائے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ اور ابی صالح حنفی سے مروی ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا الحج واجب والعمرۃ تطوع یعنے حج فرض ہے اور عمرہ نفلی عبادت۔ اور آیت اتموا الحج والعمرۃ للہ کی بنا پر عمرہ کو بھی حج کی طرح فرض قرار دینے والوں کے مقابل سنت اور تطوع کے قائلین نے اتمام کے لفظ سے یوں جواب دیا ہے۔ کہ اتمام کے لحاظ سے نوافل اور سنن کی ادائگی بھی فرضوں کی طرح ہی ہے۔ یعنی آدمی نماز نفل یا سنت ادا کرنے لگے تو اس کا اتمام ضروری ہے جیسے فرضوں کا اتمام اور عمرہ کو اگر سنت یا تطوع کی حیثیت میں سمجھا جائے۔ تو حج کے مقابل عمرہ ایسا ہی سمجھا جائے گا۔ جیسے فرضوں کی نماز کے مقابل سنن اور نوافل کی نماز کہ عملی صورت میں آپس میں دونوں متشابہ ہیں اور دونوں قسم کی نماز واقیموا الصلوٰۃ کے حکم کے ماتحت بھی ہے۔ اور اپنی صنف کے لحاظ سے الگ الگ بھی ہے

پھر حَج بفتح حاء اور حِج بکسرہ حاء دونوں طرح قرآن میں آیا ہے۔ بفتح حاء مصدر ہے جس کے معنی زیارت کعبہ کے لئے نیت اور قصد کرنا ہے جیسا کہ فمن فرض فیھن الحج فلا رفث ولا فسوق ولا جدال فی الحج سے ظاہر ہے کہ اعمال حج سے پہلے لفظ حَج بفتح حاء ہی کو استعمال فرمایا ہے اور بکسرہ حاء اسم ہے جو مجموعہ اعمال حج کے لئے استعمال کیا۔

نوٹ: نیز آیت وللہ علی الناس حج البیت میں حِج بکسرہ حاء آیا ہے

حضرت مولوی عبد الکریم صاحبؓ کی زندگی کا ایک اہم واقعہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور

غیر مبائعین پر اتمام حجت

اخبار پیغام صلح مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۳۹ء میں ایک اعلان بعنوان "حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جلیل القدر اصحاب" شائع ہوا ہے جس میں لکھا ہے کہ "جماعت کے سب بزرگوں اور دوستوں کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر انہیں حضرت مولانا نورالدین مرحوم اور حضرت مولانا عبد الکریم صاحب مرحوم کے واقعات زندگی یاد ہوں یا انہوں نے بعض اور بزرگوں کے ذریعہ سے بعض حالات کو سنا ہو تو ان واقعات اور حالات سے مجھے آگاہ کریں۔"

سو خاکسار حضرت مولانا مولوی عبد الکریم صاحب رضی اللہ عنہ کی زندگی کا ایک ایسا اہم واقعہ جو حضرت مولوی صاحب مرحوم نے اپنے قلم سے لکھ کر اخبار الحکم میں شائع کرایا۔ اور جس کا سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عقائد کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے درج ذیل کرتا ہے۔ کیا غیر مبائعین اس واقعہ کو حضرت مولوی صاحب مرحوم کی سوانح حیات میں درج کرینگے تا آئندہ آنے والی نسلیں اندازہ کرسکیں کہ غیر مبائعین کا قدم کس طرح صراط مستقیم سے منحرف ہوا۔ جس اہم واقعہ کا میں ذکر کرنا چاہتا ہوں وہ نماز کے متعلق ہے۔ کہ کیا کوئی احمدی کسی غیر احمدی امام کے پیچھے نماز پڑھ سکتا ہے یا نہیں؟ اس کے متعلق حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم نے تحریر فرمایا۔

"اگرچہ بارہا یہ بات واضح کی گئی ہے کہ کسی شخص کے پیچھے ہماری جماعت کو نماز میں اقتدا نہیں چاہیئے جب تک یہ ثابت نہ ہو جائے کہ اس نے بیعت کی ہے۔ مگر افسوس کی بات ہے کہ بعض ناتمام اور خام طبیعتیں اس تلاش میں رہتی ہیں کہ ان کے لئے کوئی سوراخ نکل آئے۔ جس میں وہ اس مرد آزما میدان سے بھاگ کر پناہ لیں۔ بزدلی اور نفاق کی عادت ہمیشہ سے اسی طرح پر جاری ہے کہ بھڑوں کی طرح چھتے بناتے ہیں۔ اسلئے کہ مختلف رنگ کے انقلابات اور نئی نئی تحریکات کے وقت سب حال سوراخ میں پوشیدہ ہو جائیں۔ سیاسی اور ملکی امور میں تو ایک حد تک یہ باتیں چل جاتی ہیں مگر نبوتوں کی توجہ شروع سے اسی امر کی طرف مصروف رہتی ہے کہ نفاق اور بزدلی کو اپنے مقدس احاطہ سے خارج کردیں۔ اس راہ کی پہلی شرط خون کی بیعت ہوتی ہے۔ جب تک ایک شخص مردین کر اس راہ میں قدم نہ مارے۔ اور اول حرکت میں اپنی تمام پیاری چیزوں عادتوں۔ رسموں اور خود داریوں پر موت وارد نہ کرے۔ اس وقت تک خدا تعالےٰ کی برگزیدہ اور پاکیزہ رسالت اسے اپنے کنار عاطفت میں لیتی ہی نہیں .... خدائے قدوس کا پاک سلسلہ قوت شامہ کی شدید نزاکت کی وجہ سے جیفہ خواران دنیا کے تعفن کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ غور کرو.... اس کامل اور مقدس برگزیدوں کے برگزیدہ انسان نے جس نے سب سے بڑھ کر دو امتیازی کی بنیاد رکھی۔ اس بڑی بھاری قوم کو جو عرب میں اسر بر آورده لوگ تھے ایسے وقت میں جبکہ اسلام کو نصرت اور تقویت دین کے لئے بازوؤں کی سخت احتیاج تھی۔ ان کے سوال پر کہ ہمیں اسلام کے تمام احکام بدل وجان منظور ہیں مگر نماز سے ہمیں معافی دی جائے۔ فرمایا میں یہ بات ہرگز منظور نہیں کرسکتا۔ وہ دین ہیچ ہے جس میں خدا تعالےٰ کی عبادت نہیں....

اصل بات یہ ہے کہ لوگ ان مشکلات کو سمجھ ہی نہیں سکتے جو بانیان قوم کو پیش آتی ہیں۔ انہیں ان کی منفعت کی چیزوں کے قائم کرنے اور مضر و موذی اشیاء کے دفع کرنے میں کیا کیا کرنا پڑتا ہے قرآن کریم نے اس مسئلہ کو ایسا صاف کیا ہے کہ کسی کتاب میں اس کی نظیر نہیں۔ اور ہو بھی کیونکر۔ اس لئے کہ تورات اور انجیل اور وید مردہ کتابیں ہیں۔ اور جب زمانہ میں ان کی کسی وقت آنکھ کھلی تھی، اس وقت یہ کتابیں اور ان کی تعلیمیں ایک خاص قطعہ اور خاص گروہ کے حسب حال بنائی گئی تھیں۔ پھر تھوڑے ہی عرصہ کے بعد خدا تعالیٰ کی نگاہ سے وہ بے مصرف اور بیہودہ شے کی طرح گر گئیں۔ غرض قرآن کریم ان تمام واقعات اور ابتلاؤں کو جو جنگوں کی صورت میں پیش آئے، یا اور رنگوں میں واقعہ ہوئے۔ تمحیص کے نام سے پکارتا ہے۔ قرآن شریف سے معلوم ہوتا ہے، کہ جب تک وہ ابتلاء واقع نہیں ہوئے تھے۔ بیوفا بزدل۔ منافق اور سچے دیندار اور مخلص اور مومن اور جان نثار سب مخلوط تھے۔ اور اسلام اپنی یگانہ چمک دکھا نہیں سکتا تھا۔ مگر امتحان کی متواتر ضربوں نے بے ایمان۔ بزدلوں کو چھانٹ کر ایک کندن شدہ مصفا قوم باہر نکال دی۔ جنہیں بجا اور موزوں لقب "خیر امت" کا دیا گیا۔

یہ احمدی سلسلہ بھی اسی سلسلہ کا بروز اور اسی منہاج پر قائم ہوا ہے ضرور ہے۔ کہ اس میں بھی تمحیص ہو۔ اس لئے کہ جی کے کچے اور بزدل اور منافق اور بات بات پر بگڑ جانے والے اور اپنی ہواؤں اور عادتوں اور رسموں کو دین پر مقدم رکھنے والے الگ ہو جائیں۔ مگر اب زمانہ کا رنگ اور ہے اس لئے ضرور ہے کہ ابتلاء اور امتحان بھی زمانہ کے حسب حال وقوع میں آئیں بدر اور احد اور احزاب اور حنین اور حدیبیہ اور ان کی مانند واقعات ایک وقت اور زمانہ کی فطرت کے مناسب حال تھے۔ گذر گئے اور خوب کام کر کے دکھا گئے۔ اب کیا کیا جاتا کہ نامحرموں کو خدا تعالیٰ کے مکرم و محترم حرم سرائے سے کان سے پکڑ کر باہر نکال دینے کا موقع مل سکتا۔ بزدل منافق بھی راست بازوں کے سراپردہ میں داخل ہونے کے لئے اسی جوش اور اسی جبیں میں قدم اٹھاتے ہیں بلکہ تیز تر اٹھاتے ہیں۔۔۔۔ مگر خدا تعالیٰ کی غیرت نہیں چاہتی کہ وہ بدنظر بددل نامحرم دیر تک مقدس مکان میں ٹھہریں۔

ہمارے زمانہ میں اگرچہ بعض پیشگوئیوں نے بدفطرت جلد بازوں اور منافقوں کے رد کرنے اور روکنے کے لئے دور باش کا کام دیا ہے۔ مگر جیسا اس امتحان اور ابتلاء نے مفید کام کیا ہے، اس سے بہتر نہیں ہو سکتا۔ اسی وقت سے جب سے یہ حکم ہوا۔ اور خدا تعالیٰ کی وحی سے ہوا۔ کہ کوئی احمدی غیر مبائع کے پیچھے نماز نہ پڑھے۔ اکثر طبیعتوں کو اسی طرح شاق معلوم ہوا جس طرح شدت حرمین مدینہ کے ٹھنڈے سایہ اور ٹھنڈے پانی کو چھوڑ کر مرد آزما سفر کرنا ان بعض پہلے لوگوں کو ناگوار گزرا۔ رفتہ رفتہ سعید فطرتوں نے اس تلخ پیالہ یا مرت کے پیالہ کو خوشی سے پی لیا۔ اور ایک وقت کے بعد وہ بول اٹھے کہ سُبْحَانَ اللہ یہ تو بڑا ہی شیریں اور خوشگوار شربت تھا۔ ہمارے مونہوں کی خرابی کی وجہ سے ہمیں پہلے پہل تلخ معلوم ہوا۔ لیکن باوجود اس کے بعض طبیعتیں اس کی ضرورت محسوس کرتی رہیں۔ آتنی بات سے قطعاً کٹ جانے کی لعنت سے تو وہ محفوظ ہیں مگر وہ جب اٹھنے کی کوشش کرتے ان کے پاؤں اس کے بوجھ سے لڑکھڑاتے وہ ہمیشہ اس تاک میں رہتے کہ یہ حکم کسی طرح کوئی ایسا رنگ پکڑے۔ جس سے ان کی خواہش پوری ہو جائے۔ وہ احمدی بھی رہیں اور اپنی رسم و عادات یعنی قوم کو بھی نہ چھوڑیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ باوجود اس کے کہ حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود علیہ السلام نے صاف ناطق الفاظ میں یہ حکم دیا۔ مگر خبیث استنباط اور موذی استدلال کسی نہ کسی سوراخ سے سر نکالتا ہی رہا۔ چنانچہ البدر ۱۹۰۲ء وغیرہ میں اگرچہ کمزور استدلال کے رنگ میں ہمارے دوست نے غیر مبائع کے پیچھے نماز کے جواز کا مسئلہ نکالا۔ اور اگرچہ وہ منصوص اور ناطق حکم کے رنگ میں بھی نہ تھا۔ پھر بھی میرے پاس خطوط اس مضمون کے آنے شروع ہو گئے کہ کیا یہ درست ہے۔ کہ غیر احمدی کے پیچھے ہماری نماز درست ہے۔ میں نے جب دیکھا۔ کہ ایسا نہ ہو کہ سیلاب ٹیلوں سے گزر جائے۔ عصر کی نماز کے وقت حضرت حجۃ اللہ مسیح موعود و مہدی موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ اخبار البدر میں ایسا لکھا گیا ہے آپ نے بڑے جوش سے فرمایا:۔

"میرا وہی مذہب ہے جو میں ہمیشہ ظاہر کرتا ہوں۔ کہ کسی غیر مبائع شخص کے پیچھے خواہ وہ کیسا ہی ہو۔ اور لوگ اس کی کیسی ہی تعریف کریں۔ نماز نہ پڑھو یہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے۔ اور اللہ تعالیٰ ایسا ہی چاہتا ہے۔ اگر کوئی شخص متردد یا مذبذب ہے۔ تو وہ بھی مکذب ہے۔ خدا تعالیٰ کا ارادہ ہے کہ اس طرح احمدی میں اور اس کے غیر میں تمحیص اور تمیز کر دے۔ میں نے دیکھی حضرت مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم ناقل)

یہ امر سن کر باواز بلند حاضرین کو کہا۔ سن لو! اب یہ بات بڑی صفائی سے پھر طے ہو گئی۔ پھر پوچھ لو پھر پوچھ لو حضرت اقدس تشریف رکھتے ہیں۔ آئندہ کسی کو خلاف کرنے یا کہنے کی کوئی وسعت نہ رہے۔ غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بڑی صفائی سے آخر تک اس نزاع کا فیصلہ کر دیا۔ ولِلّٰہ الحمد"

(اخبار الحکم ۳۰ نومبر و ۱۰ دسمبر ۱۹۰۲ء)

پس مولوی عبد الکریم صاحب مرحوم کی زندگی کا یہ ایک ایسا عظیم الشان واقعہ ہے۔ جس سے سلسلہ عالیہ احمدیہ اور غیر مبائعین میں حق و باطل کا فیصلہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ غیر مبائعین ہی ہیں جو اس حکم کی خلاف ورزی کے بالعموم مرتکب ہوتے رہتے ہیں*

خاکسار۔ عنایت اللہ سیکرٹری تالیف و تصنیف جماعت احمدیہ راولپنڈی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یو۔پی میں تبلیغ احمدیت

ضلع مراد آباد سے مولوی محمد عبد السمیع صاحب اپنی رپورٹ بابت ماہ مئی میں تحریر فرماتے ہیں، کہ انصار اللہ کے چار اجلاس ہوئے۔ جن میں اوسط حاضری چالیس تھی۔ مسائل دینیہ کی تیاری اور تبلیغ کی مشق کے لئے لیکچر ہوتے ہیں۔

گذشتہ ماہ میں ایک وفد نے چندوسی شہباز پور۔ سردار نگر اور مراد آباد کا دورہ کیا۔ ماہ زیر رپورٹ میں تین وفود یکے بعد دیگرے مذکورہ بالا مقامات پر گئے۔ لوگوں نے ابھی ایام تبلیغ مقرر نہیں کئے ہیں۔ اس لئے علیحدہ حلقہ ہائے تبلیغ بھی مقرر نہیں ہوئے ہیں۔ مختلف غیر احمدی مولوی صاحبان سے گفتگو ہوتی رہی۔ ۲۸ مئی ۱۹۳۹ء کو لاہور سے تین مشنری آئے۔ جو غیر احمدی صاحبان کے روبرو ان کے معتقدات کی رو سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ابن اللہ ہونا ثابت کرنے لگے۔ جب ہم سامنے آئے تو یہ کہتے ہوئے فرار ہو گئے، کہ ہم آپ سے گفتگو نہیں کرتے ایک صاحب منشی عبد اللطیف صاحب نے بیعت کی۔

جو ٹریکٹ و پمفلٹ دعوۃ و تبلیغ سے آتے ہیں۔ جمعہ میں جماعت کو باقاعدہ سنائے جاتے ہیں۔ اس ضلع میں مبلغ کی سخت ضرورت ہے*

ناظر دعوۃ و تبلیغ

چندہ تحریک جدید ادا کرنے والے بعض مخلصین کے خطوط کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) مولوی برکت علی صاحب لائق لدھیانہ سے لکھتے ہیں تحریک جدید کے چندہ کے متعلق آپ کی یاددہانی کا بہت بہت شکریہ۔ آپ کے ملفوف نے ندامت کے جذبات کو ابھار کر عزم میں رفعت پیدا کر دی۔ اصل بات یہ ہے۔ کہ میں تحریک جدید کے چندہ کی اقساط فروری سے شروع کر کے مئی تک رقم پوری کر دینا تھا۔ مگر افسوس ہے۔ کہ امسال غیر معمولی اخراجات کے بار نے سر اٹھانے کی فرصت نہیں دی۔ حضرت اقدس کے خطبات نے طبیعت میں جوش پیدا کیا۔ مگر کوتاہی قسمت نے ارادہ کو فعل میں منتقل نہ ہونے دیا۔ اور سابقون کے ثواب سے محروم رکھا۔ اب سلسلہ کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے میں نے عزم بالجزم کر لیا۔ کہ جب بعض خانگی ضروریات کے لئے قرض لے رکھا ہے تو سلسلہ کی خدمت کے لئے بھی کیوں قرض لے کر یک مشت نہ ادا کر دوں۔ چنانچہ میں پرسوں انشاء اللہ تعالیٰ تحریک جدید کا چندہ ادا کر دوں گا آپ براہ مہربانی حضرت اقدس کے حضور دعا کی درخواست کریں۔

(۲) ٹھیکہ دار محمد حسین صاحب دھاریوال سے لکھتے ہیں۔ میں آج اپنے سال پنجم کے چندہ کا منی آرڈر مبلغ بارہ روپیہ کا ارسال کر رہا ہوں مجھے افسوس ہے۔ کہ میں یہ رقم بوجہ روپیہ نہ ہونے کے کس قدر دیر سے ارسال کر رہا ہوں۔ اللہ تعالیٰ میری اس کوتاہی پر چشم پوشی فرمائے۔ اور اس حقیر رقم کو قبول کرے۔

(۳) ملک غلام نبی صاحب اے۔ ڈی۔ آئی ضلع میانوالی لکھتے ہیں میں نے سال اول -/۲۰ سال دوم -/۵ سال سوم -/۳۰ سال چہارم -/۲۰ سال پنجم کا -/۲۵ کل -/۱۲۰ کا وعدہ کیا تھا اور اس میں سے چھ روپیہ کی رقم پہلے ادا کر چکا ہوں۔ میرا ارادہ قسطوں کے ماہوار ادا کرنے کا تھا۔ مگر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبات نے مجھے مجبور کیا۔ کہ میں یک مشت ہی ادا کر دوں۔ میرے پاس روپیہ نہ تھا۔ میں نے اپنے پراویڈنٹ فنڈ سے قرض لینے کی تجویز کی چنانچہ میں -/۱۱۵ روپیہ کا بیمہ حضرت اقدس کے حضور بھیج رہا ہوں۔ اب میرا پانچ سال کا چندہ خدا کے فضل سے سو فی صدی پورا ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

(۴) مستری محمد رمضان صاحب ہتوکی سے لکھتے ہیں۔ حضور نے احسان فرمایا۔ کہ خاکسار کو پانچوں سالوں کے چندہ میں شمولیت کی اجازت فرما دی خاکسار نے دل میں یہ فیصلہ کر رکھا تھا کہ تحریک جدید کا چندہ جون میں ارسال کر دوں گا۔ کیونکہ بندہ کا ارادہ تجارت کے لئے یو۔پی میں جانے کا تھا۔ وہاں سے واپسی پر رقم ادا کرنے کا خیال تھا۔ خاکسار نے حضور کی منظوری کا خط اپنی اہلیہ صاحبہ کو سنایا۔ اور کہا۔ کہ حضور نے خاکسار کو تحریک جدید کے پانچوں سالوں میں شمولیت کی اجازت عنایت فرما دی ہے۔ اس پر اہلیہ نے کہا۔ چونکہ حضور نے منظوری عطا فرما دی ہے۔ اس لئے یہ وعدہ جلد تر پورا کریں۔ سو خاکسار -/۲۶ کی رقم جو پانچ سال کا چندہ ہے۔ بھیج رہا ہے

(۵) ایک دوست جنہیں آج کل ایک ابتلاء درپیش ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی مشکل دور فرمائے۔ لکھتے ہیں مجھے علاوہ روحانی کرب و اضطراب کے مالی تکالیف بھی درپیش ہیں۔ مگر باوجود اس کے میری یہی خواہش رہی۔ کہ اللہ تعالیٰ کوئی سامان پیدا کر دے تو میں تحریک جدید کا عہد پورا کر سکوں اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے۔ کہ اس نے محض اپنے فضل سے غیب سے سامان پیدا کیا۔ جس کی مجھے بظاہر کوئی توقع اور امید نہ تھی خدا کے فضل و کرم سے اپنی ذاتی ضروریات کو مؤخر کرتے ہوئے اپنے وعدہ کی پوری رقم -/۵۵ اور اپنی اہلیہ کی رقم پانچ روپے کل -/۶۰ داخل کر رہا ہوں۔

آپ نے ایک مضمون الفضل میں شائع کیا تھا۔ جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر درج تھا۔ ؎

کریما صد کرم کن بر کسے کو ناصر دین است
بلائے او بگردان گر جہاں آفت شود پیدا

پھر اس مضمون میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے یہ الفاظ بھی درج فرمائے۔ کہ "جو شخص تکلیف اٹھا کر اس خدمت (تحریک جدید) میں حصہ لے گا۔ میں اس کو بتا دینا چاہتا ہوں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام یہ دعا کر چکے ہیں کہ اے خدا وہ شخص جو تیرے دین کی خدمت میں حصہ لے۔ اس پر اپنے خاص فضلوں کی بارش نازل فرما اور آفات و مصائب سے اسے محفوظ رکھ۔"

میں نے یہ الفاظ پڑھے۔ اور اپنی موجودہ تکلیف کی بناء پر دل میں ایک درد پیدا ہوا۔ کاش خدا تعالیٰ مجھے اپنے وعدہ کو پورا کرنے کی ان دنوں توفیق دے۔ اور ان دعاؤں میں شامل فرمائے الحمد للہ۔ کہ اس نے اپنے فضل سے سامان کر دیا۔ اور میں اپنا وعدہ پورا کر رہا ہوں۔

تحریک جدید کے "جہاد کبیر" میں حصہ لینے والوں کے لئے ذیل میں، سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد پیش کرتے ہوئے گذارش ہے۔ کہ وہ اپنے وعدوں کے سو فی صدی پورا کرنے کے لئے عزم بالجزم کریں چونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے دین کی مدد کے لئے کوشش کریں گے۔ اس لئے خدا تعالیٰ ان کی مدد کرے گا حضور فرماتے ہیں۔

"مومن کی نیت بہت بڑی چیز ہے پس اگر تم مومن بنو۔ تو ایک پختہ عزم اور ارادہ اپنے اندر پیدا کرو۔ پھر دیکھو گے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا فضل نازل ہو گا۔ کہ تمام مشکلات خود بخود دور ہو جائیں گی تمہارے ارادوں کو پختہ کرنے کے لئے یا تو وہ نئے سامان پیدا کر دیگا یا پھر تمہارے حوصلے بڑھا دے گا۔ تمہارا مقصد دونوں طرح حل ہو جائے گا۔ ایک بھوکے شخص کی تکلیف دور کرنے کے دو ہی علاج ہیں۔ ایک تو یہ کہ اس کی بھوک اڑا دی جائے۔ اور دوسرے یہ کہ اسے کھانا دے دیا جائے۔ پس اپنے اندر ایک پختہ عزم پیدا کر لو۔ اور جھوٹے وعدوں سے بچو"

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

مبلغین کلاس میں داخلہ

جن طلبا نے اس دفعہ مولوی فاضل کا امتحان دیا ہے (یا جو پاس کر چکے ہوں) اور وہ مبلغین کلاس میں داخل ہونے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں چوبیس جون تک دفتر جامعہ میں دے دیں۔ یا پہنچا دیں۔ اس میں نتیجہ نکلنے کی انتظار کی ضرورت نہیں۔

جو طلباء کامیاب ہو جاویں گے ان کی درخواستیں نظارت تعلیم و تربیت میں ارسال کر دی جائیں گی۔ درخواستوں کا چوبیس جون تک پہنچ جانا ضروری ہے۔

پرنسپل جامعہ احمدیہ قادیان

569

اہم ملکی حالات اور واقعات

فارورڈ بلاک کا مقصد

ڈھاکہ سے ۱۰ جون کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ کلکتہ کو روانگی سے پیشتر مسٹر سبھاس چندر بوس نے ایک پبلک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ تعمیری پروگرام پر انقلابی ذہنیت کے ساتھ عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ مسٹر ڈی ولیرا نے چند سال میں جو کچھ کر کے دکھایا ہے۔ مسٹر کاسگریو دس سال میں نہ کر سکتے تھے۔ بنگال اور پنجاب کی وزارتوں میں خود اعتمادی اور انقلابی ذہنیت نہیں۔ جو کانگرس وزارتوں میں پائی جاتی ہے۔ کانگرس وزارتوں میں بھی خامیاں ہیں۔ لیکن انہیں نظر انداز نہیں کیا گیا۔ کانگرس وزارتوں کے خلاف نکتہ چینی کی جاتی ہے۔ تاکہ انہیں اپنی خامیوں کا پتہ لگتا رہے۔ اگر غیر کانگرسی وزارتیں اسی سرگرمی اور ذہنیت سے کام کریں تو وہ کانسٹی ٹیوشن کے اندر رہ کر بھی بہت کچھ حاصل کر سکتی ہیں۔ فارورڈ بلاک کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سبھاش نے کہا کہ اس کا مقصد ملک کو آئندہ جدوجہد کے لئے تیار کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ نئے منظم والنٹیر ہوں۔ اس سلسلہ میں مسٹر سبھاس چندر بوس نے ہندو سبھا کے والنٹیروں کا بھی ذکر کیا۔ ان کے علاوہ شمالی ہندوستان کے تین لاکھ خاکساروں کا بھی ذکر کیا جو نہایت منظم ہیں۔ تقریر کو جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا کہ انٹی امپیریلسٹ اور ریڈیکل طاقتوں کو متحد کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ جدوجہد زیادہ زور سے کی جائے۔ کانگرس نے اس تحریک میں جو ریاستوں میں چل رہی ہے، براہ راست حصہ لینے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ امر فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ برطانیہ مصیبت کے وقت راجاؤں اور نوابوں سے امداد کی توقع رکھتا ہے۔ عدم مداخلت کی پالیسی عملی نہیں کیونکہ کانگرس آزادی کے مطالبہ میں برطانوی ہندوستان کا تنہا نہیں بلکہ تمام ہندوستان کا ذکر کرتی ہے۔ آپ نے کہا فارورڈ بلاک کا پروگرام عنقریب تجویز کر دیا جائے گا۔ بنگال نے راہنمائی کر دی ہے۔ اب تمام ہندوستان اس کی پیروی کرے گا۔ بنگال کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سبھاس چندر بوس نے کہا۔ مسلمانوں کو جن کی اس صوبہ میں اکثریت ہے۔ کانگرس میں شریک ہونے پر مائل کرنا چاہیئے۔ اگر مسلم عوام تک کانگرس کا پروگرام صحیح طور پر پہنچایا جائے تو وہ لاکھوں کی تعداد میں شامل ہو جائینگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وزیرستان میں شورش

وزیرستان سے آمدہ ایک اطلاع مظہر ہے۔ کہ مدا خیل اور احمد خیل وزیریوں کا ملا ایک لشکر پانچ چھ یوم سے دان علاقوں میں منڈلا رہا ہے۔ اغوا اور بمگاڑ نے اور پلوں اور راستوں کو ناکارہ کرنے کی وارداتوں کا ارتکاب کیا جا رہا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اور کئی مقامات بھی وزیریوں کے مرکز بن رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ ۷ رجون کو متعدد ہوائی جہاز پشاور کوہاٹ اور بنوں کی طرف سے آئے اور کوہستانی علاقہ کی انہوں نے دیکھ بھال کی۔ دو تین یوم ہوئے وزیری گروہوں اور فوجی سپاہیوں کے درمیان تصادم بھی ہو چکا ہے۔ ایف سی فورسز سپیشل خاصہ دار پولیس اور مقامی سکاؤٹس چاروں طرف سے ناکہ بندی کر رہے ہیں۔ گھوڑ اسوار مسلم رجمنٹ شبانہ روز کنٹرول کرنے میں معروف ہے۔ قبائلی نمبرداروں اور معتبر لیڈروں کا ایک جرگہ پولیٹیکل حکام سے گفت و شنید کر رہا ہے۔

والیان ریاست کی کانفرنس میں جام صاحب نوانگر کی تقریر

۸ رجون تاج محل ہوٹل بمبئی میں والیان ریاست وزراء اور ریاستوں کے نمائندوں کی ایک مشترکہ کانفرنس ہوئی۔ اس کانفرنس میں تقریباً پچاس والیان ریاست اور یکصد سے زیادہ ریاستی وزراء نے شرکت کی۔ جام صاحب نوانگر نے کانفرنس کا افتتاح کرتے ہوئے ایک طویل تقریر کی۔ جس میں کہا۔ کہ موجودہ سیاسی صورت حالات کے پیش نظر والیان ریاست ایک اہم دور میں سے گذر رہے ہیں۔ اور ضرورت ہے۔ کہ وہ ریاستوں سے تعلق رکھنے والے مسائل کو حل کرنے کے لئے متحد ہو جائیں۔ یہ کانفرنس ایک نہایت نازک مرحلہ میں منعقد ہوئی ہے۔ اور ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ہر مسئلہ کے متعلق اپنا فیصلہ اس کے تمام پہلوؤں پر غور کرنے کے بعد دیں۔ جہاں تک فیڈریشن میں شمولیت کے سوال کا تعلق ہے۔ ہم نے ترمیم شدہ شرائط نامہ داخلہ فیڈریشن پر غور کرنا ہے۔ گذشتہ تین چار سال سے والیان ریاست اپنے نمائندوں کے ذریعہ ملک معظم کی حکومت کے نمائندوں سے آل انڈیا فیڈریشن کے متعلق کوئی تسلی بخش حل تلاش کرنے کے متعلق گفت و شنید کر رہے ہیں۔ اس دوران میں ہمارے نمائندوں نے یہ بات واضح کر دی تھی۔ کہ فیڈریشن میں شمولیت کے متعلق والیان ریاست کے فیصلہ کا انحصار فیڈرل سکیم کی خاص شکل پر ہے چنانچہ مجوزہ فیڈرل سکیم کی قطعی تشکیل ترمیم شدہ شرائط نامہ کی صورت میں ہمارے سامنے ہے۔ اور ہم نے فیصلہ کرنا ہے کہ آیا ہم فیڈریشن میں شمولیت کے لئے تیار ہیں۔ یا نہیں۔ آپ نے حیدری کمیٹی اور گوالیار رپورٹ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ مجھے خوشی ہے۔ کہ کل بمبئی میں والیان ریاست کی جو میٹنگ ہوئی تھی۔ اس میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ والیان ریاست کو کوئی مشترکہ فارمولا تیار کرنا چاہیئے۔ ان حالات میں کانفرنس کی یہ کوشش ہونی چاہیئے۔ کہ ریاستوں کے لئے کوئی ایسا مشترکہ فارمولا نکالے جس سے فیڈرل صوبوں کی خود مختاری اور برطانوی کامن ویلتھ کی خود مختار ڈومنین کی حیثیت میں ہندوستان کی پر امن ترقی ہو سکے۔ آپ نے کہا کہ گاندھی جی نے اپنے تازہ بیانات میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ اور ریاستوں میں سول نافرمانی بند کرنے کا جو مشورہ دیا ہے۔ وہ صحیح قدم ہے۔

لاہور کے بھنگیوں کا مطالبہ وزیر بلدیات نے منظور کر لیا

پنجاب وزارت نے ۹ جون کو اعلان کیا کہ لاہور کے خاکروبوں کو رعایت کے طور پر ہڑتال کے دنوں کی تنخواہ دیدی جائیگی۔ دراصل ہڑتال کے ختم ہونے کے بعد ہڑتال کے دنوں کی تنخواہ کے متعلق ایڈمنسٹریٹر اور بھنگیوں میں جھگڑا پیدا ہو گیا تھا۔ اور وزیر پبلک ورکس سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ معاہدہ کی اس شرط کو عملی جامہ پہنائیں۔ کہ ہڑتالیوں کو کام سے غیر حاضر رہنے کی وجہ سے کوئی سزا نہیں دی جائے گی۔ وزارت پنجاب کے اس اعلان میں واضح کیا گیا ہے کہ بھنگیوں کو اس صورت میں جو رعایت دی گئی ہے۔ اسے نظیر نہیں بنایا جائے گا۔ اور بھنگی اس سے یہ نتیجہ اخذ نہ کریں کہ یہ اصول ترک کر دیا گیا ہے کہ جو کارکن آئندہ دانستہ طور پر غیر حاضر ہوا کریگا۔ اسے اس دن کی اجرت نہ مل سکیگی۔

کراؤن بس سروس

وقت کی پابندی اور آرام زیادہ اس کا پہلا اصول ہے

پہلی سروس صبح ڈلہوزی کے لئے ۴½ بجے جو کسی جگہ نہیں ٹھہرتی ہے۔ باقی سروسیں ہر گھنٹہ کے بعد پٹھانکوٹ ڈلہوزی۔ کانگڑہ۔ دھرم سالہ وغیرہ کو چلتی ہیں گدیلے سپرنگدار۔ لاریاں بالکل نئی مسافر کے لئے آرام دہ ہیں۔ وقت کی پابندی کا خاص خیال ہے۔ شمالی ہندوستان میں واحد بس سروس جو کہ وقت کی پابند ہے۔ قادیان کے سفر کرنے والے احباب ہمارے نمائندہ عبدالقدوس صاحب ایجنٹ اخبارات سے مزید معلومات حاصل کریں۔

مینیجر کراؤن بس سروس بشمولیت ریاض آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ